کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

جلد21 ہفتہ 04 جولائی 2026ء 18 محرم الحرام 1448ھ قیمت 5 روپے شمارہ نمبر 420

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

عوام کے تحفظ کیلئے جامع قومی حکمت عملی، مؤثر قانون سازی اور متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی تعاون ناگزیر ہے، شہباز شریف

ادارادویات پاکستان (ڈریپ) طبی آلات تیار کرنے والی صنعت سے مشاورت کر کے سرنجوں کے ذریعے متعدی امراض کے پھیلاؤ کی مستقل روک تھام کے لیے مؤثر پالیسی اقدامات تجویز کرے، وزیراعظم

متعدی امراض کے خلاف جاری کوششوں میں بین الاقوامی شراکت داروں کا تعاون نہایت اہم ہے، جبکہ علاج میں استعمال ہونے والے طبی آلات کی مقامی تیاری اور شعبہ صحت سے وابستہ عملے کی عالمی معیار کے مطابق تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف نے ملک میں ایڈز اور ہیپاٹائٹس سی جیسے متعدی امراض کے بڑھتے ہوئے خطرات پر قابو پانے کیلئے غیر معیاری سرنجوں کی تیاری اور استعمال کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کے تحفظ کیلئے جامع قومی حکمت عملی، مؤثر قانون سازی اور متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی تعاون ناگزیر ہے۔ جمعہ کو وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ایڈز اور ہیپاٹائٹس سی جیسے متعدی امراض کی روک تھام سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ملک بھر میں بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وزیر مملکت برائے صحت مختار احمد برتھ، اٹارنی (بقیہ 2 صفحہ 3پر)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی متعدی امراض پر قابو پانے کیلئے ماہرین کی خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت

متعدی امراض کے پھیلاؤ کے فوری سد باب کے لیے ملک بھر میں غیر معیاری سرنجز کی تیاری اور استعمال پر مکمل پابندی لگائی جائے

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے متعدی امراض پر قابو پانے کیلئے ماہرین کی خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعدی امراض کے پھیلاؤ کے فوری سد باب کے لیے ملک بھر میں غیر معیاری سرنجز کی تیاری اور استعمال پر مکمل پابندی لگائی جائے، خلاف ضابطہ سرنجز کے استعمال میں ملوث یا اسکی روک تھام (بقیہ 18 صفحہ 3پر)

تہران، وزیراعظم شہبازشریف سے ایرانی وزیرداخلہ سکندر مومنی ملاقات کررہے ہیں

امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں، سرفراز بگٹی

ژوب کوچ گہری کھائی میں گرنے سے خواتین و بچوں سمیت 40 مسافر جاں بحق کئی زخمی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار......متعلقہ اداروں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت

ریسکیو آپریشن میں ریسکیو 1122، فرنٹیئر کور (ایف سی)، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ دشوار گزار پہاڑی علاقے کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے، تاہم ریسکیو اہلکار مسلسل آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحد پر کوچ گہری کھائی میں گرنے سے 40 مسافر جاں بحق اور کئی زخمی ہو گئے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی ایک مسافر کوچ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحد پر واقع دانہ سر کے مقام پر گہری کھائی میں گرنے سے خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثے میں اب تک 40 مسافر جاں بحق جبکہ 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق اور زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع شیرانی کی انتظامیہ، ریسکیو ٹیمیں اور ایمبولینسز فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچ گئیں، جبکہ (بقیہ 1 صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سینٹر جان بلیدی ملاقات کررہے ہیں

پاکستان اس دکھ کی گھڑی میں برادر اسلامی جمہوریہ ایران اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے، چیئرمین سینٹ

پاکستان اس دکھ کی گھڑی میں برادر اسلامی جمہوریہ ایران اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے، چیئرمین سینٹ

تہران (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اسلامی جمہوریہ ایران کے دارالحکومت تہران میں آیت اللہ علی خامنہ ای شہید کی تعزیتی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ نے ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزیشکیان اور (بقیہ 2 3 صفحہ 3پر)

مالی سال 26-2025 میں تجارتی خسارہ 39 ارب 47 کروڑ 10 لاکھ ڈالرز پر پہنچ گیا: ادارہ شماریات

وفاقی حکومت نے مالی سال 2025-26 کے لیے تجارتی خسارہ کا ہدف 29 ارب 92 کروڑ 90 لاکھ ڈالرز مقرر کیا تھا، ادارہ شماریات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی ادارہ شماریات نے مالی سال 26-2025 کے تجارتی اعداد و شمار جاری کردیے جس کے مطابق مالی سال 26-2025 میں تجارتی خسارہ 39 ارب 47 کروڑ 10 لاکھ ڈالرز پر پہنچ گیا۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ مالی سال تجارتی خسارے میں 21.57 فیصد کا اضافہ ہوا جبکہ وفاقی حکومت (بقیہ 3 صفحہ 3پر)

قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی تجارت نے حق اشاعت ترمیمی بل 2026 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی تجارت نے حق (بقیہ 4 صفحہ 3پر)

مالی سال 26-2025 کا تجارتی خسارہ ساڑھے 39 ارب ڈالر ریکارڈ

ادارہ شماریات نے گزشتہ مالی سال کے بیرونی تجارت اعدادوشمار جاری کردیئے

اسلام آباد (این این آئی) مالی سال 26-2025 کا تجارتی خسارہ ساڑھے 39 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا ہے، ادارہ شماریات نے گزشتہ مالی سال کے بیرونی تجارت اعدادوشمار جاری کر دیئے۔ تفصیلات کے مطابق مالی سال 26-2025 میں تجارتی خسارے میں سالانہ بنیاد پر 21.6 فیصد اضافہ ہوا، مالی سال 26-2025 میں مجموعی برآمدات 30.126 ارب ڈالر رہیں۔

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پاکستان کی مضبوط سفارت کاری کی فتح ہے، عاصم افتخار

پاکستان جی سی سی ممالک کیخلاف حملوں کی واضح طور پر مذمت کرتا رہا، پھر بحرین، کویت میں بہن بھائیوں کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، اجلاس سے خطاب

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو مضبوط اور پرعزم سفارت کاری کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت کے لیے اب بھی ایک فریم ورک فراہم کر رہا ہے۔ سیکیورٹی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پاکستان کے اس دیرینہ موقف کی عکاسی کرتی ہے کہ علاقائی تنازعات صرف سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے ہی حل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں (بقیہ 3 3 صفحہ 3پر)

پاکستان، ترکیہ کے درمیان بحری اور ٹرانسپورٹ تعاون بڑھانے پر اتفاق

وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری کی ترک وزیر عبدالقادر اورال اوغلو سے ملاقات، روابط بڑھانے کا عزم

استنبول (این این آئی) پاکستان اور ترکیہ نے بحری امور اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کرتے ہوئے اقتصادی روابط کے استحکام، جدید انفراسٹرکچر کی ترقی اور پائیدار معاشی نمو کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے استنبول میں وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری اور ترکیہ کے وزیر ٹرانسپورٹ و (بقیہ 17 صفحہ 3پر)

ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران کوئی غفلت نہ برتی جائے، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان کا ضلع شیرانی میں مسافر کوچ سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ژوب ڈویژن کے ضلع شیرانی کے علاقے دہانہ سر کے قریب کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر کوچ بس گہری کھائی میں گرنے کے باعث پیش آنے والے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ گورنر مندوخیل نے ضلعی انتظامیہ، ریسکیو ٹیمیں اور تمام متعلقہ محکموں کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ مسافروں کو فوری ریسکیو کرنے اور زخمیوں کو بہترین طبی علاج کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو متحرک کریں۔ تمام زخمیوں کو بلاتاخیر فوری طور پر سہولیات فراہم کرنے کی (بقیہ 35 صفحہ 3پر)

حکومت تاجر برادری کے مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدہ ہے، وزیرخزانہ

تاجراور چیمبرز ٹیکس وصولی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ایف بی آر کیساتھ تعاون کریں، سینیٹر محمد اورنگزیب کا فیصل آباد چیمبر میں تقریب سے خطاب

فیصل آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت ملک کے بڑے چیمبرز آف کامرس میں جا کر تاجروں اور صنعتکاروں کے مسائل سن رہی ہے اور ان کے حل کے لیے بھرپور دلجمعی سے کام کیا جا رہا ہے۔ فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ وفاقی بجٹ کی تیاری میں تاجروں اور صنعتکاروں کی تجاویز کو مدنظر رکھا (بقیہ 34 صفحہ 3پر)

بلوچستان کا مسئلہ کا حل مذاکرات ہی سے ممکن ہے، میر صادق عمرانی

حکومت اور سیکورٹی ادارے صوبے میں امن وامان قائم کرنے کے حوالے سے ایک پیج پر ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ کا حل مذاکرات ہی سے ممکن ہے۔ غیر ملکی ادارے کو انٹرویو میں میر صادق عمرانی نے کہا کہ صوبے کی قوم پرست جماعتیں مسائل اور وسائل کی بات کر رہی ہیں۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ اس صوبے میں جو قدرتی وسائل ہیں (بقیہ 6 صفحہ 3پر)

بلوچستان کے ضلع شیرانی میں مسافر بس کھائی میں گرنے سے کم ازکم 40 افراد جاں بحق جبکہ آٹھ افراد زخمی

کوئٹہ/ژوب (این این آئی) بلوچستان کے ضلع شیرانی میں مسافر بس کھائی میں گرنے سے کم ازکم 40 افراد جاں بحق جبکہ آٹھ افراد زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق حادثہ جمعے کی صبح کوئٹہ سے تقریباً 400 کلومیٹر دور (بقیہ 13 صفحہ 3پر)

تحریک انصاف کے تحت دلاور خان کاکڑ، مولانا نورالحق اور دیگر کارکنوں کو ایک ماہ قید کر کے مچھ جیل منتقل کرنا بدترین سیاسی انتقام اور ظلم ہے

حکومت جبر کی ایسی تاریخ رقم نہ کرے جس پر کل عوام کے سامنے جواب دینا پڑے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ، ضلع زیارت کے امیر مولانا نورالحق اور دیگر کارکنوں کو تھری ایم پی او کے تحت ایک ماہ کے لیے نظر بند کر کے مچھ جیل منتقل کرنا سیاسی انتقام، اختیارات کے ناجائز استعمال اور بدترین ظلم کی انتہا ہے۔

کوئٹہ میں گن پوائنٹ پر چھینی گئی موٹرسائیکل موٹروے پولیس کی بروقت کارروائی سے برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں گن پوائنٹ پر چھینی گئی موٹرسائیکل موٹروے پولیس کی بروقت کارروائی سے برآمد کرلی۔ ترجمان نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے مطابق (بقیہ 5 صفحہ 3پر)

پاکستان میں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کی سہولیات میں نمایاں اضافہ، عالمی درجہ بندی بھی بہتر

کنیکٹیویٹی کے شعبے میں پاکستان نے 22.8 پوائنٹس کی بہتری حاصل کی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی آئی ٹی یو آئی سی ٹی ڈیولپمنٹ انڈیکس 2026 میں نمایاں بہتری سامنے آئی ہے، جہاں ملک کا اسکور 56.4 سے بڑھ کر 67.7 تک پہنچ گیا ہے، جبکہ مجموعی طور پر 20 فیصد بہتری ریکارڈ کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کنیکٹیویٹی کے شعبے میں پاکستان نے 22.8 پوائنٹس کی بہتری حاصل کی، جس کے بعد میننگ (بقیہ 7 صفحہ 3پر)

کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں اور برقی لائنوں کی شفٹنگ کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے تحت برقی لائنوں کی شفٹنگ اور (بقیہ 14 صفحہ 3پر)

پاکستان ریلویز کا اہم منصوبہ ایم ایل ون سی پیک سے نکل گیا

ایم ایل ون کیلئے ایشیائی ترقیاتی بینک سے فنانسنگ حاصل کی جارہی ہے، سیکریٹری اقتصادی امور

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ریلویز کا کراچی تا پشاور ریلوے اپ گریڈیشن منصوبہ ایم ایل ون سی پیک سے نکل گیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اقتصادی امور کو سیکریٹری اقتصادی امور حمیر کریم نے بتایا ہے کہ پاکستان ریلویز کا اہم منصوبہ ایم ایل ون سی پیک سے نکل گیا ہے۔

قلعہ سیف اللہ، ڈپٹی کمشنر ساکر کمار بی آئی ایس پی کے سینٹر کا دورہ کررہے ہیں

ناانصافی، نظراندازی کی اس صورتحال میں ٹیکس چھوٹ کا خاتمہ کرنا کھلی پشتون دشمنی کے سوا کچھ نہیں، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ (بقیہ 8 صفحہ 3پر)

حج 2027 کیلئے متعارف کرائے گئے مکمل آن لائن رجسٹریشن نظام کو عازمین کی جانب سے نمایاں پذیرائی حاصل

رجسٹریشن کے پہلے 11 روز کے دوران 2 لاکھ 3 ہزار 722 افراد نے گھر بیٹھے اپنی رجسٹریشن مکمل کر لی، وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) حج 2027 کے لیے متعارف کرائے گئے مکمل آن لائن رجسٹریشن نظام کو عازمین کی جانب سے نمایاں پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

وفاقی اور بلوچستان حکومت متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائیں، عبدالقادر

شیرانی دانہ سر بس حادثہ قومی سانحہ، ذمہ داروں کا تعین اور ٹرانسپورٹ نظام میں فوری اصلاحات ناگزیر ہیں، محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بلوچستان کے ضلع شیرانی کے علاقے دانہ سر کے قریب پیش آنے والے المناک بس حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ افسوسناک سانحہ پورے ملک کے لیے باعثِ صدمہ ہے۔ اس حادثے میں کم ازکم 40 افراد جاں بحق جبکہ 16 سے زائد شدید زخمی ہوئے، جو ایک ناقابلِ تلافی قومی نقصان ہے۔ (بقیہ 36 صفحہ 3پر)

محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلبہ کو جسمانی سزا دینے پر مکمل پابندی عائد کردی

خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ، منتظمین اور دیگر ذمہ داران کے خلاف سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لانے کا بھی اعلان

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلبہ کو جسمانی سزا دینے پر مکمل پابندی عائد کردی، خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ، منتظمین اور دیگر ذمہ داران کے خلاف سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لانے کا بھی اعلان۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن (اسکولز) بلوچستان کی جانب سے تمام ضلعی تعلیمی افسران، نجی اسکولوں (بقیہ 16 صفحہ 3پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کبیر احمد کو بجلی کے بل میں 418 یونٹس کا ریلیف دلوادیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کبیر احمد کو بجلی کے بل میں 418 یونٹس کا ریلیف دلوادیا گیا۔ درخواست گزار کبیر احمد نے وفاقی محتسب (بقیہ 9 صفحہ 3پر)

وفاقی وزیر ریلوے سے گجرات چیمبر کے وفد کی ملاقات

کارگو سروسز کو مزید مؤثر بنانے، صنعتکاروں اور کاروباری برادری کو بہتر سہولیات کی فراہمی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف (بقیہ 10 صفحہ 3پر)

خصوصی افراد (معذور افراد) معاشرے کا ایک باصلاحیت اور قابلِ احترام حصہ ہیں، میر سیف اللہ خان

معذور افراد پر ترس کھانے کے بجائے انہیں بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈی جی سوشل ویلفیئر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ خصوصی افراد (معذور افراد) معاشرے کا ایک باصلاحیت اور قابلِ احترام حصہ ہیں۔ حکومت بلوچستان خصوصی بچوں اور معذور افراد کو زندگی کے ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

پاکستان ڈیجیٹل معیشت کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی

پاکستان کی آئی ٹی یو آئی سی ٹی ڈیولپمنٹ انڈیکس 2026 میں نمایاں بہتری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے آئی سی ٹی ڈیولپمنٹ انڈیکس 2026 میں نمایاں بہتری حاصل کی ہے۔ یہ پیش رفت ملک میں انٹرنیٹ، ٹیلی کام نیٹ ورکس اور ڈیجیٹل سہولتوں میں بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کا آئی ڈی آئی اسکور 2025 میں 56.4 تھا، جو 2026 میں بڑھ کر 67.7 ہو گیا ہے۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 20 فیصد بہتری ہے۔ پاکستان نے کنیکٹیویٹی کے شعبے میں بھی 22.8 پوائنٹس بہتری حاصل کی، جبکہ ملک کا میننگ فل کنیکٹیویٹی اسکور 79 تک پہنچ گیا۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے کوارڈ نیٹر وزیراعظم یوتھ افیئر ز بلوچستان حیدرخان اچکزئی اور عبدالمتین سانگزئی ملاقات کررہے ہیں

پاکستان کی جانب سے پرتگال کو زیتون کی ویلیو چین میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کی پیشکش

رانا تنویر حسین کی پرتگال کے وزیر زراعت سے ملاقات، دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کا خیرمقدم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے لزبن میں پرتگال کے وزیر برائے زراعت و بحری امور عزت مآب مسٹر جوزے (بقیہ 15 صفحہ 3پر)

پاکستان میں کارپوریٹ گروتھ میں تاریخی اضافہ، سال 26-2025 میں پاکستان میں 43,559 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ

اضافے کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 3 لاکھ ایک ہزار 615 ہوگئی، ایس ای سی پی کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) ایس ای سی پی نے کہا ہے کہ مالی سال 26-2025 کے دوران پاکستان کے ادارہ جاتی کاروباری شعبے نے تاریخی ترقی ریکارڈ کی، جہاں 43 ہزار 559 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہیں۔ اس اضافے کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 3 لاکھ ایک ہزار 615 ہوگئی۔ صرف جون کے مہینے میں 4 ہزار 323 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جو ایک ہی ماہ میں رجسٹر ہونے والی کمپنیوں کی اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے، جبکہ سرکاری شعبے کی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں (بقیہ 12 صفحہ 3پر)

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کے فنڈز سے کلی رسالدار کے مختلف علاقوں میں جدید اسٹریٹ لائٹس نصب کردی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما خادم سریاب صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کے ترقیاتی فنڈ سے کلی رسالدار کے مختلف علاقوں میں جدید اسٹریٹ لائٹس نصب کردی گئی ہیں۔ اس ترقیاتی منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں روشنی کا مؤثر نظام قائم ہوا ہے، جس سے شہریوں کو رات کے (بقیہ 11 صفحہ 3پر)

آزاد کشمیر انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں، علیم خان

آزاد کشمیر پاکستان کا دل اور کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، حکومت بنانے کا موقع ملا تو کشمیر کو پاکستان کی خوبصورت ترین وادی بنا دیں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) استحکام پاکستان پارٹی کے سربراہ عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ کشمیر میں جتنی جماعتیں برسر اقتدار رہیں، وہ اپنے منشور پر عمل نہ کرا سکیں۔ اپنے بیان میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں، پارٹی میں شامل ہونے والے افراد کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر پاکستان کا دل اور کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، حکومت بنانے کا موقع ملا تو کشمیر کو پاکستان کی خوبصورت ترین وادی بنا دیں گے۔ سربراہ آئی پی پی نے کہا کہ کشمیر میں جتنی جماعتیں برسر اقتدار رہیں، اپنے منشور پر عمل نہ کرا سکیں، (بقیہ 39 صفحہ 3پر)

وفاقی وزیر رانا محمد قاسم نون سے شرجیل انعام میمن کی ملاقات، مسئلہ کشمیر اور قومی یکجہتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کشمیر جیسے قومی مفاد کے معاملات پر تمام وفاقی وصوبائی اداروں کے درمیان قریبی رابطہ اور ہم آہنگی ناگزیر ہے، شرجیل انعام میمن

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر رانا محمد قاسم نون سے سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے ملاقات کی اور آزاد کشمیر کی صورتحال، مسئلہ کشمیر اور قومی یکجہتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جمعہ کو جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات میں بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں اور کشمیری عوام پر جاری بھارتی مظالم کی شدید مذمت کی۔

دانہ سر میں پیش آنے والا افسوسناک سانحہ پوری قوم کیلئے انتہائی دردناک ہے، علی مدد جتک

امدادی کارروائیوں میں مزید تیزی لاتے ہوئے زخمیوں کے بہترین علاج اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے، حاجی علی مدد جتک

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ یہ افسوسناک سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی دردناک ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی، جبکہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی (بقیہ 37 صفحہ 3پر)

دکی، ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی شہید کانسٹیبل حسن کے اہل خانہ سے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوئٹہ کے علاقے بلیلی میں ایک ہفتہ قبل مقامی تاجر ہاشم نورزئی کے قتل میں ملوث تین مبینہ ملزمان کو پولیس نے گرفتار کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے بلیلی میں ایک ہفتہ قبل مقامی تاجر ہاشم نورزئی کے قتل میں ملوث تین مبینہ ملزمان کو پولیس نے گرفتار کرلیا، پولیس ذرائع کے مطابق مقامی تاجر اور ہوٹل مالک محمد ہاشم نورزئی کو 27 جون کی صبح بلیلی کے قریب گاڑی سوار نامعلوم افراد نے قتل کر دیا گیا تھا۔

دانہ سر بس حادثے کے جائے وقوعہ پر حکومت بلوچستان اور خیبر پختونخوا حکومت کی ریسکیو سرگرمیاں جاری، معاون وزیراعلیٰ بلوچستان

پی ڈی ایم اے محکمہ صحت، ایف سی اور دیگر ادارے متحرک، فوری اقدامات میں معاونت پر حکومت خیبر پختونخوا کے مشکور ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے مسافر بس حادثے کے فوری بعد حکومت بلوچستان کا ریسکیو اور ریلیف آپریشن بھرپور انداز میں جاری ہے۔

تیز رفتاری، اوورلوڈنگ اور بے احتیاطی کے باعث ایسے خطرناک حادثات رونما ہوتے ہیں، محمد صادق عمرانی

کوئٹہ (این این آئی): بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے دانہ سر میں مسافر بس کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعظم کی ایران کے مرحوم سپریم لیڈر کے جنازے میں شرکت

مرحوم سپریم لیڈر 28 فروری 2026 کو ایران پر ہونے والے حملوں کے دوران جام شہادت نوش کر گئے تھے

تہران (این این آئی) اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کی دعوت پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اسلامی جمہوریہ ایران کے مرحوم سپریم لیڈر، (بقیہ 38 صفحہ 3پر)

کوئٹہ، روٹیرین سید قمبر علی روٹری کلب کوئٹہ بولان ویلی کے صدر کا منصب سنبھالنے پر محمد فیض کدوائی بیج لگا رہے ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily
FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ ,0812869207, 0512204192
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

پاکستان میں دہشت گردی کا پھیلاؤ! ترجمان دفتر خارجہ کا بھارت کو مسکت جواب

پاکستان نے واضح کیا ہے کہ بھارت افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں کی سرپرستی میں سرگرم ہے۔ اس سلسلہ میں ترجمان دفترِ خارجہ طاہر اندرابی کے گذشتہ روز جاری کردہ بیان میں بھارتی وزارتِ خارجہ کے 29 جون کے بیان کو بے بنیاد اور شرانگیز قرار دے کر مسترد کیا گیا اور باور کرایا گیا کہ پاکستان نے افغانستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف جائز، ٹارگٹڈ اور متناسب کارروائیاں کیں جن پر بھارتی ردعمل مضحکہ خیز اور شرانگیز ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے باور کرایا کہ بھارت ہی درحقیقت افغان سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی کا سرپرست ہے اور اس کی جانب سے ہمسایہ ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر کے انتشار پھیلانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بجا طور پر یہ بھی باور کرایا کہ پاکستان کے خلاف بے بنیاد بیانات وہ ملک دے رہا ہے جو خود مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کو دبا رہا ہے۔ ان کے بقول نئی دہلی کا طرزِ عمل اقوام متحدہ کے چارٹر کی بھی خلاف ورزی ہے۔ وہ افغانستان سے سرگرم دہشت گردوں کی معاونت کر رہا ہے۔ ترجمان دفترِ خارجہ کا کہنا تھا کہ بھارت مسلسل علاقائی امن میں رکاوٹ ڈالنے والے کردار کے طور پر کام کر رہا ہے، اس کے بیانات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جانا چاہیئے۔ پاکستان اپنے شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیئے مناسب اقدامات کرتا رہا ہے اور کرتا رہے گا۔

یہ امر واقع ہے کہ افغانستان کی طالبان عبوری رجیم نے پاکستان کی امن کی کاوشوں کی بدولت کابل کے اقتدار میں اپنی واپسی کے ساتھ ہی پاکستان کی سلامتی کو اس کے ازلی دشمن بھارت ہی کی زبان میں چیلنج کرنا شروع کر دیا جبکہ طالبان کے اقتدار میں آتے ہی افغان سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کا سلسلہ تیز ہو گیا جن میں بطور خاص پاکستان کی سکیورٹی فورسز کی عمارات اور افسران و اہلکاروں کو ٹارگٹ کیا جانے لگا۔ جبکہ افغانستان کے اندر سے پاکستان کی چیک پوسٹوں اور ملحقہ شہری آبادیوں پر بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری بھی روزمرہ کا معمول بن گئی۔ پاکستان کی جانب سے متعدد بار کابل انتظامیہ کو باور کرایا گیا کہ وہ افغان سرزمین سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے محفوظ ٹھکانے ختم کر کے اس کے پاکستان میں دہشت گردی کے لئے سرگرم لوگوں کو پاکستان کے حوالے کرے مگر طالبان رجیم نے سوائے زبانی جمع خرچ کے اور کچھ نہ کیا جبکہ ان دہشت گردوں کے طالبان رجیم کی سرپرستی میں افغان سرزمین سے پاکستان میں داخل ہونے کے ٹھوس ثبوت بھی پاکستان کے پاس موجود ہیں۔ اس کے باوجود طالبان رجیم نے کالعدم ٹی ٹی پی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی اور الٹا افغان سکیورٹی فورسز نے پاکستان ہی پر حملوں کا سلسلہ شروع کر دیا تو پاکستان نے اپنے دفاع میں جوابی کارروائی کے لیئے اپریشن غضب للحق کا آغاز کیا اور افغانستان کے اندر دہشت گردوں کے ٹھکانوں، ان کے انفراسٹکچرز اور پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والے ٹینکوں کو نشانہ بنایا۔ یہ حقیقت بھی اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ بھارت نے گذشتہ سال مئی کے پہلے اور دوسرے ہفتے میں پاکستان کے خلاف اپنی جنگی مہم جوئی میں افواج پاکستان کے ہاتھوں عبرتناک شکست کھانے کے بعد آتشِ انتقام میں جلتے ہوئے طالبان رجیم کی پاکستان کے اندر دہشت گردانہ کارروائیوں کے لئے سرپرستی کرنا شروع کر دی چنانچہ طالبان سکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں نے دہلی کی سرپرستی میں ہی پاکستان کے اندر حملوں اور دہشت گردی کی کارروائیوں کا سلسلہ شروع کیا جس پر پاکستان نے افغان رجیم کو بھی ویسی ہی ہزیمت سے دوچار کیا جیسے اس کے سرپرست بھارت کو اپنی مئی کی مہم جوئی میں پاکستان کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کھانا پڑی تھی۔ طالبان رجیم نے اس کے باوجود پاکستان کے خلاف شرانگیزی اور سفاکانہ دہشت گردی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے اور گذشتہ ہفتے کراچی میں رینجرز کے اہلکاروں کو دہشت گردی کی بھینٹ چڑھایا گیا تو پاکستان نے بروقت جوابی کارروائی کر کے افغانستان کے اندر دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کئے چنانچہ بھارتی وزارت خارجہ کی جانب سے پاکستان کی اس جائز کارروائی کے خلاف بیان جاری کرنا پاکستان کے اندرونی معاملات میں ہی مداخلت نہیں بلکہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بھی قطعی منافی ہے جس کی ترجمان دفترِ خارجہ نے اپنے بیان میں درست وضاحت کی ہے کہ پاکستان نے افغانستان میں دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف جائز اور محدود کارروائیاں اپنے حقِ دفاع کے تحت کی ہیں۔ یہ موقف نہ صرف پاکستان کی قومی سلامتی کے تقاضوں کے مطابق ہے بلکہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں تسلیم شدہ حقِ دفاع سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔

یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان دہشت گردی کے خلاف ایک طویل اور صبر آزما جنگ لڑ رہا ہے۔ اس جنگ میں پاکستان نے ہزاروں شہریوں، فوجی جوانوں، پولیس اہلکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور اہلکاروں کی جانوں کی قربانیاں دی ہیں اور اربوں ڈالر کے معاشی نقصانات اٹھائے ہیں، اس کے باوجود دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ بدقسمتی سے افغانستان میں بعض دہشت گرد تنظیموں کو محفوظ پناہ گاہیں میسر آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں دوبارہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جس پر پاکستان نے متعدد بار افغان حکام کو شواہد کے ساتھ آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ ان عناصر کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کا موقف ہمیشہ یہی رہا ہے کہ وہ افغانستان کے امن، استحکام اور خودمختاری کا احترام کرتا ہے اور کسی دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا خواہاں نہیں۔ تاہم جب کسی ملک کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہو اور بارہا سفارتی ذرائع سے توجہ دلانے کے باوجود موثر اقدامات نہ کیے جائیں تو ایسی صورت حال میں اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات اٹھانا ہر خودمختار ریاست کا بنیادی حق بن جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کا چارٹر بھی ہر ریاست کو اپنے دفاع کا حق دیتا ہے، لہٰذا پاکستان کی کارروائیوں کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔

اس تناظر میں بھارت کی جانب سے پاکستان پر تنقید نہ صرف حیران کن بلکہ تضادات کا مجموعہ ہے۔ ایک ایسا ملک جو خود مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق سلب کیے بیٹھا ہو، جہاں اظہارِ رائے اور حقِ خود ارادیت کو مسلسل طاقت کے زور پر دبایا جا رہا ہو، اسے پاکستان کو بین الاقوامی قوانین کا درس دینے سے پہلے اپنے طرزِ عمل کا جائزہ لینا چاہیے۔ مقبوضہ کشمیر میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری ریاستی جبر، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں سے مسلسل انحراف بھارت کے دوہرے معیار کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرتا ہے۔

پاکستان مسلسل یہ موقف اختیار کرتا آیا ہے کہ بھارت مختلف پراکسی نیٹ ورکس کے ذریعے پاکستان میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔ ماضی میں گرفتار ہونے والے بھارتی جاسوسوں، مختلف دہشت گرد نیٹ ورکس سے برآمد ہونے والے شواہد اور بین الاقوامی سطح پر سامنے آنے والی معلومات اس حقیقت کی طرف واضح اشارہ کرتی ہیں کہ بھارت کی جانب سے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی منظم کوششیں کی جاتی ہیں۔ اگر افغان سرزمین بھی ایسی سرگرمیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے تو یہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے خطرناک صورتحال ہے۔

قصہ کلکتہ میں گذاری ایک مایوس رات کا

نصرت جاوید

کلکتہ کا ذکر ہو تو عمر کے اس حصے میں 1984ء کے برس کے حوالے سے اس شہر سے وابستہ خوش گوار یادیں ہرگز ذہن میں نہیں آتیں۔ 19 فروری 2010 کی دوپہر تین سے زیادہ گھنٹوں تک پھیلی خجل خواری ہی یاد آتی ہے جب کلکتہ کے تقریباً مرکز میں واقع پارک اور سدر (Sudder) نام کی سڑک اور سٹریٹ پر قائم ہوٹلوں میں سے کوئی ایک بھی پاکستان سے آئے صحافی کو اپنے ہاں قیام کے لئے کمرہ دینے کو تیار نہ ہوا۔

کلکتہ شہر کو اپنی ذلت کا ذمہ دار ٹھہرانا مگر زیادتی ہوگی۔ دلی سے وہاں جانے سے قبل مجھے انٹرنیٹ کے ذریعے کسی ہوٹل سے رابطہ قائم کرنے کے بعد رہائش کا بندوبست کر لینا چاہیے تھا۔ یہ بھول گیا کہ اب مجھ میں 1984ء جیسی توانائی موجود نہیں رہی۔ محض یاد رکھا کہ اس برس بھی بغیر کسی تیاری کے اچانک کلکتہ پہنچ گیا تھا اور ریلوے سٹیشن سے باہر نکلتے ہی جو رکشے والا ملا اس نے مناسب داموں پر رہائش کے لئے شہر کے مرکز میں واقع ایک کمرہ دلوایا تھا۔

ایڈونچر کا پنگا لینے کو حوصلہ اس لئے بھی ہوا کیونکہ 2001ء کا آغاز ہوتے ہی ملکی اور غیر ملکی سفارتکاروں کا ایک بااثر حلقہ سرگوشیوں میں یہ ''خبر'' سنانا شروع ہو گیا کہ امریکہ صاحب بہادر بھارت اور پاکستان کی حکومتوں پر مسئلہ کشمیر کا معقول حل ڈھونڈنے کے لئے دباؤ بڑھا رہا ہے۔ اس مسئلے کا فریقین کو تسلی دینے والا سمجھوتہ ڈھونڈنے کے دوران دونوں ممالک سے توقع یہ بھی باندھی جا رہی تھی کہ وہ اپنی باہمی تجارت مزید بڑھائیں۔ سوویت یونین افغانستان میں شکست کھا کر مختلف ممالک میں بٹ چکا تھا۔ وسطی ایشیاء کے ترکمانستان، آذربائیجان اور ازبکستان جیسے ممالک کمیونسٹ کیمپ کی گرفت سے آزاد ہوئے تو قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے سبب سرمایہ دارانہ نظام سے وابستہ ہونا چاہ رہے تھے۔ افغانستان میں مستحکم حکومت قائم نہیں ہو پائی تھی۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو مگر یقین تھا کہ اگر پاکستان و ہندوستان باہمی اختلافات کا حل ڈھونڈ کر افغانستان پر بھی توجہ دیں تو وہاں استحکام قائم ہو سکتا ہے۔ افغانستان میں امن و استحکام کے بعد وسطی ایشیاء سے تیل، گیس اور دیگر اشیاء پاکستان اور بھارت کی منڈیوں میں آئیں تو ترکمانستان سے بمبئی اور کلکتہ تک پھیلا ایک عظیم تر معاشی زون قائم ہو جائے گا۔ جس زون کے خواب دیکھے اور دکھائے جا رہے تھے اس کا قیام مگر پاکستان اور بھارت کے مابین دیرپا امن کے قیام کے بغیر ممکن نہیں تھا۔

آپس کی بات یہ بھی ہے کہ دنیا کا مقدر طے کرنے والے نام نہاد فیصلہ سازوں کے خوابوں کا ذکر مجھ تک پہنچا تو میرا جھکی ذہن انہیں قبول کرنے کو آمادہ نہ ہوا۔ جان کی امان مانگتے ہوئے فریاد کرتا رہا کہ افغان ''جہاد'' کی وجہ سے نیل کے ساحل سے کاشغر تک بے تحاشہ مسلم نوجوان احیائے اسلام کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ وسطی ایشیاء کمیونسٹ روس سے ''آزاد'' کروانے کے بعد وہاں کے ممالک کو عالمی منڈی سے جوڑنے کے بجائے ''جہادی'' انہیں ''سچے مسلمان'' بنانا چاہ رہے ہیں۔ ان کے ہوتے ہوئے وسطی ایشیائسے بھارت کے ساحلوں تک ایک عظیم تر معاشی زون بنانے کی گنجائش نظر نہیں آ رہی۔ 2001ء کے ستمبر میں ہوئے 9/11 نے میرے خدشات درست ثابت کر دئے۔

اپنی ستائش کے بعد جہالت کا اعتراف کرتے ہوئے بیان یہ کرنا ہے کہ 1984ء کی خوش گوار یادوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے میں نے ایک بھاری سوٹ کیس میں سامان ڈالا اور لیپ ٹاپ کندھے پر ڈالے دلی ریلوے سٹیشن سے چند ہی گھنٹے بعد کلکتہ جانے والی ایک سبک رفتار ٹرین کی اچھی کلاس کا ٹکٹ خرید کر اس میں بیٹھ گیا۔ کلکتہ سے ارادہ ممبئی جانے کا تھا جہاں مقیم ایک مہربان دوست نے امید دلائی تھی کہ وہ ہندو انتہا پسند جماعت شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے سے میرا انٹرویو کروا سکتا ہے۔

تقریباً 16 گھنٹے کے نسبتاً آرام دہ سفر کے بعد میں صبح 11 بجے کے قریب کلکتہ ریلوے سٹیشن سے باہر آیا۔ وہاں آٹو رکشہ کے بجائے ٹیکسیوں کی قطار زیادہ لمبی تھی۔ ایک بزرگ ڈرائیور سے گفتگو کی۔ بتا دیا کہ میرے پاس کسی ہوٹل کی بکنگ نہیں ہے۔ کسی صاف ستھرے ہوٹل لے جائے جہاں مناسب کرائے کے ساتھ میں چار یا پانچ دن گزار سکوں۔ وہ مجھے شہر کے مرکز میں واقع پارک روڈ لے گیا۔ سیاحوں کے قیام کے لئے وہاں ہوٹلوں کی لمبی قطار نظر آئی۔ میں مناسب دِکھتے ایک ہوٹل میں داخل ہوا تو وہاں کے عملے نے انگریزی بولتے ہوئے پرتپاک الفاظ سے خیر مقدم کیا۔ کمرہ دکھایا۔ کرائے کے نرخ بتائے تو تھوڑے بھاؤ تاؤ کے بعد میرا قیام طے ہو گیا۔ اندراج کے لئے مگر جب اس کے روبرو پاسپورٹ رکھا تو اسے دیکھتے ہی کمرہ دینے سے انکار کر دیا گیا۔ وجہ یہ بتائی کہ مقامی پولیس نے پاکستانی پاسپورٹ کے حامل کسی بھی شخص کو کمرہ دینے پر پابندی لگا رکھی ہے۔ میں اپنا پاسپورٹ ہاتھ میں لہراتے اسے سمجھاتا رہا کہ اس پر حکومتِ ہند نے باقاعدہ ویزا لگا رکھا ہے۔ اس ویزے پر یہ بھی لکھا ہے کہ میں صحافی ہوں اور مجھے بھارت کے کسی بھی شہر پہنچ کر پولیس کو اپنی موجودگی سے آگاہ کرنا ضروری نہیں۔ ہوٹل کا عملہ مگر ٹس سے مس نہ ہوا اور آئندہ ڈھائی گھنٹوں تک شہر کے مرکز میں واقع تقریباً ہر ہوٹل میں ایسی تکرار جاری رہی۔

ٹیکسی ڈرائیور شفیق اور دیانتدار تھا۔ میں نے اس سے طے کر لیا کہ مجھے کمرہ ملنے تک میرے ساتھ ہی رہے گا اور جو رقم اس نے یہ فرض نبھانے کو مانگی وہ مناسب تھی۔ پارک روڈ پر واقع تقریباً ہر ہوٹل سے انکار کے بعد میں نے ٹیکسی والے کے سامنے بین الاقوامی طور پر مشہور چند ہوٹلوں کے نام لئے۔ ان میں ''حیات ریجنسی'' بھی شامل تھا۔ ٹیکسی والے نے کہا کہ ایسا ہوٹل شہر کے مرکز سے دور ایک پوش علاقے بالی گنج میں موجود ہے۔ میں نے وہاں جانے کی ٹھان لی۔ بالی گنج کے جدید اور فیشن ایبل علاقے میں داخل ہونے تک لیکن میرا ذہن ''احتجاجی اور پھڈے باز'' ہو چکا تھا۔ ہوٹل کے مرکزی دروازے پر اترا تو سامان اتارے بغیر صرف پاسپورٹ اور لیپ ٹاپ لے کر باہر نکلا اور ٹیکسی والے کو پارکنگ میں انتظار کا کہا۔

ہوٹل میں داخل ہوتے ہی میں نے منیجر کا کمرہ تلاش کیا۔ اس میں داخل ہوا تو ساڑھی میں ملبوس ایک خاتون بیٹھی تھیں۔ انہوں نے ہوٹل انڈسٹری سے وابستہ افراد کی طرح مسکراتے ہوئے مجھے ہیلو کہا اور بیٹھنے کے لئے کرسی کی جانب اشارہ کیا۔ میں نے جواباً چہرے پر مسکراہٹ کی ایک جھلک کے بغیر جیب سے پاسپورٹ نکالا اور اسے خاتون کے روبرو رکھ دیا۔ صاف الفاظ میں بتا دیا کہ پارک ہوٹل کے کئی ہوٹلوں نے مجھے اس پاسپورٹ کی وجہ سے اپنے ہاں کمرہ دینے سے انکار کیا ہے۔ میں صرف ایک رات کے لئے اس کے ہوٹل میں رہنا چاہوں گا اور صبح اٹھتے ہی بمبئی روانہ ہو جاؤں گا۔ وہ میرا پاسپورٹ لے کر مقامی انتظامیہ سے رابطہ کرے اور اگر مجھے رات گزارنے کی اجازت نہیں دیتی تو لکھ کر انکار کیا جائے۔ زبانی انکار کی صورت میں اس ہوٹل کے باہر دھرنا دے کر بیٹھ جاؤں گا۔

خاتون سمجھی کہ پاکستان سے واقعتاً کوئی دیوانہ دہشت گرد اس کے کمرے میں گھس آیا ہے۔ مجھے کمرے میں چھوڑ کر باہر نکل گئی۔ میں سمجھا پولیس بلوانے گئی ہوگی۔ وہ مگر میرے پاسپورٹ کی فوٹو کاپیاں مختلف لوگوں کو بھجوانے کے بعد ریسپشن سے فون پر ان سے باتیں کرتی نظر آئی۔ میں کرسی پر چپک کے بیٹھا رہا۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ کمرے میں لوٹی اور اطلاع دی کہ پولیس کا ایک افسر تھوڑی دیر میں آئے گا۔ میں اس وقت تک اس کے کمرے میں بیٹھ کر جوس، چائے یا کافی پی لوں۔ میں نے پانی پر اکتفا کیا۔ پولیس افسر کے آنے تک اس نے مجھے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ کی اجازت مل بھی گئی تو اس کے ہوٹل میں رہائش کے لئے جو کمرہ موجود ہے اس کا کرایہ 120 ڈالر جی ہاں 120 امریکی ڈالر سے کم نہیں ہو سکتا۔ میرے پاس ہاں کے سوا کوئی جواب دینے کی ہمت ہی باقی نہیں رہی تھی۔

بالآخر وردی میں ملبوس ایک ایس پی ٹائپ افسر آیا۔ اس نے میرے پاسپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ امریکہ اور برطانیہ ہی نہیں جاپان اور کوریا وغیرہ کے ویزے بھی اس پر لگے ہوئے تھے۔ سب سے زیادہ ویزے مگر بھارت کے تھے اور میرے پاسپورٹ میں مشکل سے ایک دو صفحے خالی بچے تھے۔ مجھ سے تفصیلی گفتگو کے بعد وہ کمرے سے باہر نکل کر موبائل پر شاید اپنے افسروں سے بات کرنا شروع ہو گیا۔ تقریباً 20 منٹ کے تکلیف دہ انتظار کے بعد اس نے خاتون منیجر کو میرے قیام کی اجازت دی۔ اس کے روانہ ہوتے ہی خاتون منیجر ہوٹل انڈسٹری سے وابستہ افراد کی طرح اپنے ہوٹل کی خوبیاں بیان کرنا شروع ہو گئی۔ میں اکتاہٹ سے اپنے ٹیکسی والے کو بلانے کے ارادے سے کمرے سے باہر نکل آیا۔ خاتون سے درخواست کی کہ میرا اندراج کروا دے۔ اتنی دیر میں سامان منگوا لیتا ہوں۔ اس کی مسکراہٹ مجھے ٹھنڈا کرنے کے کام نہ آ سکی۔ کاغذی کارروائی مکمل کر لینے کے بعد میں رات گزارنے کمرے میں چلا گیا۔ ساری رات خود کی ملامت میں مصروف رہا اور ان لوگوں پر غصہ آتا رہا جو واشنگٹن کے تھنک ٹینکوں میں بیٹھے وسطی ایشیاء سے بھارت کے ساحلوں تک ایک وسیع و عریض معاشی زون بنانے کے خواب دیکھ رہے تھے۔

جواب دو! آخر اس ملک میں مرنے والا ہمیشہ غریب ہی کیوں ہوتا ہے؟

محمد اکرم چوہدری

کاہنہ میں ایک خستہ حال عمارت کی چھت گری تو ملبے سے صرف اینٹیں اور سریا نہیں نکلا، بلکہ درجنوں ماو?ں کی امیدیں، باپوں کے خواب اور بہن بھائیوں کی خوشیاں بھی دفن ہو گئیں۔ معصوم بچے، جو قلم پکڑ کر اپنے مستقبل کو روشن کرنے نکلے تھے، سفید کفن اوڑھ کر گھروں کو واپس لوٹے۔ کوئی ماں اپنے بچے کا بستہ سینے سے لگا کر رو رہی تھی، کوئی باپ ہسپتال کی راہداری میں اس امید سے کھڑا تھا کہ شاید ڈاکٹر کہہ دے، ''آپ کا بچہ بچ گیا ہے۔'' مگر وہاں تو خاموشی تھی ... ایسی خاموشی جس نے پورے پاکستان کو سوگوار کر دیا۔

سوات میں سیلابی ریلے کے درمیان ایک خاندان مدد کے لیے پکارتا رہا۔ لوگ ویڈیوز بناتے رہے، حکومتی ادارے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے رہے، اور بے رحم پانی زندگیوں کو اپنے ساتھ بہا لے گیا۔ بعد میں تعزیت کے بیانات آئے، تحقیقات کے اعلانات ہوئے، مگر جن گھروں کے چراغ بجھ گئے، وہاں آج بھی صرف آہیں گونجتی ہیں۔

یہ صرف دو واقعات نہیں یہ اس ملک کی روزمرہ کہانی ہے۔ کبھی کسی خستہ حال سکول کی دیوار بچوں پر گر جاتی ہے، کبھی بوسیدہ عمارت ملبے کا ڈھیر بن جاتی ہے، کبھی مسافر بس کھائی میں جا گرتی ہے، کبھی بارش کا پانی پورے شہر کو ڈبو دیتا ہے، کبھی کھلے مین ہول کسی بچے کو نگل لیتے ہیں، کبھی کرنٹ لگنے سے نوجوان جان سے چلے جاتے ہیں، کبھی آتشزدگی پورے خاندان کو راکھ بنا دیتی ہے، کبھی ناقص ادویات اور کبھی ہسپتالوں کی غفلت انسانوں کی جان لے لیتی ہے۔

ہر حادثے کے بعد ایک ہی منظر ہوتا ہے وزیراعلیٰ اظہار افسوس کرتے ہیں وزیراعظم تعزیتی پیغام جاری کرتے ہیں تحقیقات کا حکم دیا جاتا ہے کمیٹی بنائی جاتی ہے چند افسر معطل کر دیے جاتے ہیں اور پھر... چند دن بعد سب کچھ پہلے جیسا ہو جاتا ہے مگر قبروں میں سوئے بچے واپس نہیں آتے۔

یہ حکومت اپنے دو سال مکمل ہونے پر ترقی، معاشی اشاریوں اور منصوبوں کی کامیابی کے دعوے کرتی ہے، لیکن عوام یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ اگر ایک بچہ محفوظ نہیں، اگر ایک طالب علم محفوظ نہیں، اگر ایک مسافر محفوظ نہیں، اگر ایک شہری اپنے ہی گھر، سکول، سڑک یا دریا میں محفوظ نہیں، تو پھر حکومت کی کامیابی کا پیمانہ کیا ہے؟ ریاست کی سب سے پہلی ذمہ داری اپنے شہری کی جان کی حفاظت ہوتی ہے اگر وہی محفوظ نہ رہے تو پھر باقی دعوے اپنی حیثیت کھو دیتے ہیں۔

اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ ملک میں مو?ثر بلدیاتی حکومتوں کا نظام تقریباً غیر فعال ہے۔ گلی، محلے، قصبے اور یونین کونسلیں بے اختیار ہیں۔ خستہ عمارتوں کا معائنہ کون کرے؟ غیر قانونی تعمیرات کو کون روکے؟ نالوں کی صفائی کون یقینی بنائے؟ نکاسی آب، شہری منصوبہ بندی، حفاظتی اقدامات اور ہنگامی تیاریوں کی نگرانی کون کرے؟ جب مقامی حکومتیں کمزور ہوں تو حادثے قسمت نہیں، نظام کی ناکامی بن جاتے ہیں۔

حکومت اور عوام کے درمیان فاصلہ اتنا بڑھ چکا ہے کہ حکمرانوں کو عوام صرف سانحے کے بعد یاد آتے ہیں۔ لوگ مرتے ہیں، کیمرے پہنچتے ہیں، وزرا پہنچتے ہیں، بیانات آتے ہیں، تصویریں بنتی ہیں، اور پھر سب خاموش۔ اس ملک میں شاید موت سب سے سستی چیز بن چکی ہے ہر لاش کے ساتھ صرف افسوس بھیجا جاتا ہے ہر جنازے کے ساتھ صرف وعدہ کیا جاتا ہے ہر قبر کے ساتھ صرف ایک نئی کمیٹی بنائی جاتی ہے

کاہنہ کے وہ ننھے بستے آج بھی سوال کر رہے ہیں سوات کے بہتے ہوئے پانی آج بھی سوال کر رہے ہیں بارشوں میں گری ہوئی دیواریں سوال کر رہی ہیں کھلے مین ہول سوال کر رہے ہیں ویران گھروں میں بیٹھی مائیں سوال کر رہی ہیں یتیم بچوں کی خاموش آنکھیں سوال کر رہی ہیں اور ان سب سوالوں کا ایک ہی عنوان ہے... جواب دو!

جواب دو کہ ان معصوم جانوں کا ذمہ دار کون ہے؟ جواب دو کہ ہر سانحے کے بعد صرف تعزیت ہی کیوں ہوتی ہے؟ جواب دو کہ احتساب کب ہوگا؟ جواب دو کہ عوام کی جان کی قیمت آخر کب سمجھی جائے گی؟ کیونکہ اگر آج بھی جواب نہ ملا تو کل کسی اور ماں کی گود اجڑے گی، کسی اور باپ کا سہارا چھن جائے گا، کسی اور بچے کا بستہ ملبے تلے دب جائے گا، اور قوم پھر ایک نئے سانحے پر صرف آنسو بہائے جا سکتے ہیں؟

کاہنہ کے ملبے سے جب آخری بچے کی لاش نکالی گئی تو صرف ایک جنازہ نہیں اٹھا تھا، پورے معاشرے کی بے حسی بے نقاب ہوئی تھی۔ وہ بستے، وہ کتابیں، وہ ٹوٹے ہوئے چشمے، وہ خون سے رنگے یونیفارم... شاید وہ سب آج بھی حکومت سے پوچھ رہے ہیں کہ ہماری موت کا ذمہ دار کون ہے؟

سوات کے کنارے جب معصوم بچے اور ان کے والدین پانی میں زندگی کی آخری جنگ لڑ رہے تھے تو دریا صرف پانی نہیں بہا رہا تھا، وہ ایک ایسے نظام کو بھی بے نقاب کر رہا تھا جو خطرات سے پہلے جاگتا نہیں، صرف لاشیں گننے کے بعد حرکت میں آتا ہے۔

کبھی بارش آتی ہے تو پورے شہر ڈوب جاتے ہیں کبھی ایک پل ٹوٹ جاتا ہے اور کئی خاندان بکھر جاتے ہیں کبھی خستہ حال سکول کی دیوار معصوم بچوں پر گر جاتی ہے کبھی سرکاری ہسپتال میں آکسیجن کی کمی مریضوں کی سانسیں چھین لیتی ہے کبھی کسی فیکٹری میں آگ لگتی ہے اور مزدور زندہ جل جاتے ہیں کبھی مسافر بس کھائی میں گر جاتی ہے اور گھروں کے واحد کفیل لاش بن کر واپس آتے ہیں کبھی زہریلی گیس پوری بستی کو ماتم کدہ بنا دیتی ہے اور ہر حادثے کے بعد ایک ہی جملہ سننے کو ملتا ہے... ''واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔''

یہ تحقیقات آخر جاتی کہاں ہیں؟ کون سا ایسا الماری خانہ ہے جہاں ہر سانحے کی فائل بند کر دی جاتی ہے؟ کون سا ایسا دروازہ ہے جہاں انصاف ہمیشہ دستک دیتا رہتا ہے مگر کبھی کھلتا نہیں؟

دو سال میں کتنے سانحات ہوئے؟ کتنی ماوؤں نے سفید کفن خریدے؟ کتنے باپوں نے اپنے جوان بیٹوں کو کندھا دیا؟ کتنے بچے یتیم ہوئے؟ کتنی بچیاں باپ کے سائے سے محروم ہوئیں؟ اور ان سب کا حساب کس دفتر میں محفوظ ہے؟ اگر ریاست کے پاس صرف افسوس ہے تو پھر عوام کس کے دروازے پر انصاف مانگنے جائیں؟

اس ملک کا سب سے بڑا المیہ غربت نہیں، بدعنوانی بھی نہیں، اصل المیہ یہ ہے کہ یہاں انسانی جان کی قیمت مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے یہاں منصوبوں کی افتتاحی تختیاں محفوظ ہیں، لیکن بچوں کے سکول محفوظ نہیں، یہاں بلند و بالا عمارتیں بن رہی ہیں، لیکن ان عمارتوں کی بنیادوں میں حفاظتی اصول دفن ہو چکے ہیں یہاں بیانات کی کمی نہیں، مگر ذمہ داری قبول کرنے والا کوئی نہیں اور اس سب کے درمیان ایک اور خاموش المیہ بھی ہے... ملک کے بیشتر حصوں میں مضبوط اور بااختیار بلدیاتی حکومتیں موجود نہیں۔

جس محلے کی گلی ٹوٹتی ہے، وہاں فیصلہ دارالحکومت میں ہوتا ہے، جس شہر کا نالہ بند ہوتا ہے، وہاں فائلیں سیکڑوں میل دور چلتی ہیں جس عمارت میں دراڑ پڑتی ہے، اسے گرانے یا محفوظ بنانے والا کوئی مقامی نظام موجود نہیں، جب اختیار عوام کے دروازے تک نہ پہنچے تو پھر موت ضرور پہنچتی ہے

ریاست صرف سڑکیں بنانے سے مضبوط نہیں ہوتی ریاست اس وقت مضبوط ہوتی ہے جب ایک غریب ماں کو یقین ہو کہ اس کا بچہ سکول سے زندہ واپس آئے گا جب ایک مزدور کی بیوی کو یقین ہو کہ اس کا شوہر شام کو روزی کما کر گھر لوٹے گا جب ایک مسافر گھر سے نکلے تو اس کے بچوں کو یہ خوف نہ ہو کہ شاید آج وہ صرف تصویر بن کر واپس آئے

ہمیں صرف یہ نہیں پوچھنا کہ حادثہ کیسے ہوا؟ ہمیں یہ بھی پوچھنا ہے کہ اسے ہونے کیوں دیا گیا؟ کیوں ہر بار ایک نئی قبر بنتی ہے؟ کیوں ہر بار ایک نئی ماں بین کرتی ہے؟ کیوں ہر بار ایک باپ خاموشی سے اپنے بیٹے کی قبر پر بیٹھ جاتا ہے؟ کیوں ہر بار ایک بچہ اپنے باپ کی میت سے لپٹ کر روتا ہے؟ اور کیوں ہر بار حکومت صرف افسوس کرتی ہے؟

آج پھر اسی قوم کی طرف سے ایک سوال ہے کوئی سیاسی سوال نہیں کوئی جماعتی سوال نہیں یہ ان ماو?ں کا سوال ہے جن کی گودیں اجڑ چکی ہیں یہ ان بچوں کا سوال ہے جو یتیم ہو چکے ہیں یہ ان قبروں کا سوال ہے جن پر ابھی مٹی بھی خشک نہیں ہوئی

جواب دو!

آخر کب تک؟

آخر کس قیمت پر؟ اور آخر کس کے مرنے کے بعد اس ملک میں انسانی جان کی قدر پیدا ہوگی

فائیو جی کی تیز رفتاری اور شہروں کی خوبصورتی

میاں افتخار احمد

پاکستان میں موبائل ٹیکنالوجی کا سفر 1990 کی دہائی کے اوائل میں 2.جی کے آغاز سے ہوا اور آج ہم 5.جی کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ یہ سفر تکنیکی اعتبار سے تو بہت تیز تھا، مگر اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے سوالات بھی جنم لے رہے ہیں جن کا تعلق صرف رفتار اور کوریج سے نہیں، بلکہ معاشیات، شہری منصوبہ بندی، اور بصری جمالیات سے ہے۔ میں نے ایک عام شہری، مبصر اور کالم نگار کی حیثیت سے کئی پوائنٹس اٹھائے ہیں، اور انہی سوالات کی روشنی میں یہ کالم تحریر کر رہا ہوں۔ یہ تحریر ایک تجسس کو بیان کرتی ہے: کیا 5.جی کی آمد پاکستان کے شہروں کو ٹاوروں کا جنگل بنا دے گی، اور کیا یہ معاشی طور پر بھی ممکن ہے؟ اس کے ساتھ ساتھ، ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ حکومت، ریگولیٹر، اور کمپنیاں اس چیلنج سے کیسے نمٹ رہی ہیں۔ موبائل نیٹ ورک کی ہر نسل کا اپنا ایک تکنیکی اور معاشی پس منظر ہے۔ دنیا میں 2.جی 1991 میں فن لینڈ میں آیا، 3.جی 2001 میں جاپان میں، 4.جی 2009 میں سویڈن اور ناروے میں، اور 5.جی 2019 میں امریکہ، جنوبی کوریا اور یورپ میں۔ پاکستان میں 2.جی 1992 کے قریب آیا، جبکہ 3.جی اور 4.جی کا باقاعدہ آغاز 23 اپریل 2014 کو نیلامی کے بعد ہوا، اور مئی 2014 سے یہ سروسز تجارتی طور پر دستیاب ہوئیں۔ 5.جی کا آغاز جون 2026 میں ہوا، جب PTA نے سپیکٹرم نیلام کیا اور چاروں آپریٹرز نے بڑے شہروں میں سروس شروع کی۔ یہ تاریخی پس منظر ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ نئی ٹیکنالوجی کو اپنایا، لیکن اس کے نفاذ کے معاشی اور معاشرتی مضمرات پر کبھی گہری نظر نہیں ڈالی گئی۔

5.جی کے بنیادی ڈھانچے کی طرف دیکھیں تو 2.جی، 3.جی، 4.جی، اور 5.جی ٹاورز کی رینج اور فاصلے کا تعین استعمال ہونے والی فریکوئنسی سے ہوتا ہے۔ 2.جی MHz 900 اور MHz 1800 پر کام کرتا ہے، جس کی رینج 50 سے 70 کلومیٹر تک ہو سکتی ہے۔ 3.جی MHz2100 پر کام کرتا ہے، جس کی رینج کم ہوتی ہے اور شہری علاقوں میں ٹاورز کا فاصلہ چند سو میٹر سے ایک دو کلومیٹر تک ہوتا ہے۔ 4.جی MHz 1800، MHz 2100، MHz2300، اور MHz 2600 پر کام کرتا ہے، جس کی رینج 2.جی سے کم ہوتی ہے اور شہری علاقوں میں ٹاورز کا فاصلہ 500 میٹر سے 1.5 کلومیٹر تک ہوتا ہے۔ 5.جی MHz 3300، MHz 3500 اور اس سے زیادہ فریکوئنسیوں پر کام کرتا ہے، جس کی رینج نسبتاً بہت کم ہوتی ہے اور شہری علاقوں میں ٹاورز کا فاصلہ 300 سے 500 میٹر تک ہو سکتا ہے۔ اگر MHz 700 جیسی کم فریکوئنسی استعمال کی جائے تو رینج زیادہ ہو سکتی ہے، لیکن پاکستان میں ابتدائی طور پر 3500 MHz بینڈ کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 5.جی کے لیے 4.جی کے مقابلے میں 3 سے 4 گنا زیادہ ٹاورز درکار ہوں گے۔ اگر ہم حساب لگائیں تو 10 مربع کلومیٹر (3.16 KM3.16X) کے رقبے میں، اگر ٹاور کی رینج 1.5 کلومیٹر ہو (بہترین صورت) تو صرف 2 ٹاورز درکار ہوں گے، اگر رینج 0.8 کلومیٹر ہو (اوسط صورت) تو 5 ٹاورز درکار ہوں گے، اور اگر رینج 0.3 کلومیٹر ہو (شہری گنجان آباد علاقے کراچی، لاہور، اسلام آباد، فیصل آباد، پشاور، کوئٹہ وغیرہ) تو 36 سے 50 ٹاورز درکار ہوں گے۔ یہ حساب ظاہر کرتا ہے کہ گنجان شہری علاقوں میں 5.جی کے لیے بہت زیادہ تعداد میں ٹاورز لگانے پڑیں گے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان کے شہر ان ٹاورز کو برداشت کر سکتے ہیں؟ کیا یہ شہر عمارتوں کے شہر رہیں گے یا ٹاوروں کے شہر بن جائیں گے؟

یہاں ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں 5.جی کے لیے نئے بڑے ٹاورز نہیں لگائے جا رہے، بلکہ موجودہ ڈھانچے جیسے بجلی کے کھمبے، اسٹریٹ لائٹس، چمنیاں، پانی کی ٹینکیاں، اور عمارتوں کی چھتوں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان آلات کو خاص طور پر ڈیزائن کیا جاتا ہے تاکہ وہ ماحول میں گھل مل جائیں اور نظر نہ آئیں۔ اسے اینٹینا چھپانے کا فن کہتے ہیں۔ لیکن پاکستان میں ابھی تک یہ رواج عام نہیں ہے۔ یہاں پر زیادہ تر 5.جی ٹاورز بھی اسی طرح نظر آ رہے ہیں جیسے 2.جی، 3.جی، اور 4.جی کے ٹاورز نظر آتے تھے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں ٹیلی کام کمپنیوں اور ٹاور کمپنیوں کا ماڈل ابھی تک ترقی یافتہ نہیں ہے۔ 2025 تک، صرف 20 فیصد ٹاورز ٹاور کمپنیوں کی ملکیت تھے، جبکہ 80 فیصد اب بھی موبائل کمپنیوں کے پاس تھے۔ اس کے برعکس، عالمی سطح پر ٹاور کمپنیوں کا رجحان دو دہائیوں سے ہے، جہاں ایک ٹاور کوئی کمپنیاں کرائے پر لے کر استعمال کرتی ہیں، جس سے اخراجات کم ہوتے ہیں اور شہر کا منظر بہتر ہوتا ہے۔

یہ مسئلہ صرف بصری نہیں، معاشی بھی ہے۔ 5.جی کے لیے پرانے اینٹینا کو نئے سے بدلنا ایک بہت بڑا مالی چیلنج ہے۔ پاکستان میں ہر کمپنی کو سالانہ انفراسٹرکچر پر 150 سے 200 ملین ڈالر خرچ کرنے پڑ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فائبرائزیشن کی لاگت 10,000 سے 20,000 ڈالر فی سائٹ ہے، اور پاکستان میں صرف 15 فیصد سائٹس فائبر سے منسلک ہیں۔ کل تعیناتی کی لاگت کا تخمینہ 3 سے 8 بلین ڈالر ہے۔ یہ سب اس وقت جب کہ پاکستان میں فی صارف اوسط ماہانہ آمدنی (ARPU) صرف 1.10 ڈالر رہے، جبکہ عالمی اوسط 8.20 ڈالر رہے۔ یعنی کمپنیاں اتنے بڑے سرمایے کو وصول کرنے کے لیے صارفین سے زیادہ وصول نہیں کر سکتیں، اور نہ ہی حکومت ٹیکسز میں کمی کر رہی ہے۔ اس لیے کمپنیوں کا کہنا ہے کہ موجودہ شرائط میں 5.جی کی تعیناتی ''کسی کاروباری سمجھ'' کے مطابق نہیں ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ان شرائط میں بھی کمپنیاں شہری علاقوں میں منافع کما سکیں گی؟

شہری علاقوں میں زیادہ آبادی کثافت، زیادہ انٹرپرائز صارفین، اور بہتر انفراسٹرکچر کی وجہ سے امکانات زیادہ ہیں، لیکن کم ARPU اور بھاری سرمایہ کاری کی وجہ سے منافع مشکل ہے۔ کمپنیاں نئے کاروباری ماڈلز جیسے پرائیویٹ 5.جی نیٹ ورک، IoT کنیکٹیویٹی، اور ایج کمپیوٹنگ کے ذریعے منافع کمانے کی کوشش کریں گی، لیکن یہ طویل مدتی حکمت عملیاں ہیں۔ دیہی علاقوں میں 5.جی کی رسائی کا معاملہ اور بھی پیچیدہ ہے۔ اگرچہ PTA نے منصوبہ بنایا ہے کہ 5.جی کو مرحلہ وار شہری علاقوں سے دیہی علاقوں تک لے جایا جائے گا، لیکن اس کے لیے MHz700 جیسی کم فریکوئنسی کا استعمال، اسپیکٹرم شیئرنگ، اور یونیورسل سروس فنڈ کے منصوبے ضروری ہیں۔ تاہم، فائبر کی کمی، رائٹ آف وے کے مسائل، اور بجلی کی عدم دستیابی جیسی رکاوٹیں ہیں۔ کمپنیوں کے لیے دیہی علاقوں میں منافع کمانا تقریباً ناممکن ہے، اس لیے حکومت کو سبسڈیز دینا ہوں گی یا کمپنیوں کو مجبور کرنا ہوگا کہ وہ وہاں بھی سروس فراہم کریں۔

اب ایک اہم سوال کہ کیا پاکستان میں 5.جی ٹاورز کو چھپانے کے لیے کوئی قانونی پابندی ہے؟ PTA کے 5.جی لائسنس کے معاہدے میں اینٹینا چھپانے کی کوئی شق شامل نہیں ہے۔ لائسنس کی شرائط کا مرکز اسپیکٹرم کی تقسیم، نیٹ ورک کی تعیناتی کی تعداد (سالانہ 1000 نئی سائٹس، جن میں 200 نئی جگہوں پر)، کوریج کا آغاز، سروس کا معیار (کم از کم 50 Mbps ڈاؤن لوڈ سپیڈ)، اور فائبرائزیشن پر ہے۔ جمالیات یا آلات چھپانے کا کوئی ذکر نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپنیاں قانونی طور پر پابند نہیں ہیں کہ وہ اپنے آلات کو چھپا کر رکھیں۔ یہاں ایک اور اہم پہلو سامنے آتا ہے: ٹیلی کام ترمیمی بل 2026۔ یہ بل دراصل ٹیلی کام کمپنیوں کے لیے فائبر آپٹک نیٹ ورک اور دیگر انفراسٹرکچر بچھانے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے لایا گیا تھا۔ اس کا مقصد رائٹ آف وے کے قوانین کو آسان بنانا ہے تاکہ 5.جی جیسی جدید ٹیکنالوجی کے لیے درکار بنیادی ڈھانچہ (فائبر کیبلز) جلدی سے بچھایا جا سکے۔ اس بل میں ایک شق (27BSection) پر شدید تنازعہ کھڑا ہوا، جس میں تجویز دی گئی تھی کہ رکاوٹ ڈالنے والوں پر 5 کروڑ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس پر خدشات پیدا ہوئے کہ یہ شق کمپنیوں کو نجی املاک تک بغیر رضامندی کے رسائی کی اجازت دے سکتی ہے۔ اس تنازعے کے بعد، حکومت نے واضح موقف اختیار کیا کہ کسی بھی نجی جائیداد یا عمارت پر ٹیلی کام کا کوئی بھی سامان (ٹاور یا اینٹینا) مالک کی تحریری رضامندی کے بغیر نصب نہیں کیا جا سکتا۔ وفاقی وزیر قانون، اعظم نذیر تارڑ، نے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ حکومت کا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ وہ نجی املاک پر قبضہ کرے یا بغیر اجازت ٹاور نصب کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بل میں مزید وضاحتیں شامل کی جائیں گی تاکہ پراپرٹی کے حقوق کو قانونی طور پر تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ لیکن اس بل میں اینٹینا چھپانے کی کوئی شق شامل نہیں ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ اس بل کا تعلق جائیداد تک رسائی سے ہے، نہ کہ جمالیات سے۔

یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے: جب حکومت کو معلوم ہے کہ 5.جی ٹاورز شہر کا منظر بگاڑ سکتے ہیں تو وہ اس وقت اسے بل میں شامل کیوں نہیں کرتی؟

اس کی چند بڑی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ حکومت کے لیے اولین ترجیح یہ ہے کہ وہ فائبر کی تعیناتی اور ٹاورز کی تنصیب کے لیے قانونی راستہ ہموار کرے۔ جب تک یہ بنیادی قانونی مسئلہ حل نہیں ہوتا، اس میں جمالیات سے متعلق اضافی شقیں شامل کرنا پیچیدگی پیدا کر سکتا ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ٹیلی کام کمپنیاں پہلے ہی 5.جی کی تعیناتی کی بھاری لاگت پر تشویش کا اظہار کر رہی ہیں، اور اس پر مزید مہنگی ''چھپانے والی'' ٹیکنالوجی لازمی قرار دینا ان کے لیے ایک اضافی بوجھ ہوگا۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ بل ''ناقص تحریر'' ہے اور قومی اسمبلی میں ''بنیادی جانچ پڑتال'' کے بغیر پاس کر دیا گیا، اس لیے اس میں شامل شقوں پر مکمل غور و فکر نہیں کیا گیا، اور چھپانے جیسے غیر بنیادی پہلو کو نظرانداز کر دیا گیا۔ لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان میں کبھی بھی اینٹینا چھپانے کا قانون نہیں بنے گا؟ نہیں، اس کا یہ مطلب نہیں۔ مستقبل میں، مقامی حکومتیں (بلدیات) شہروں کی خوبصورتی کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹاورز کی تنصیب کے لیے اپنے ضابطے (bylaws) بنا سکتی ہیں، جن میں آلات چھپانے کی شرط شامل ہو سکتی ہے۔ نیز، جیسے جیسے ٹیکنالوجی پھیلے گی اور شہری مناظر پر اثرات واضح ہوں گے، پارلیمان مستقبل میں اس پہلو کو ریگولیٹ کرنے کے لیے علیحدہ قانون یا ترمیم لا سکتی ہے۔ مگر یہ پاکستان میں مشکل ترین ہوگا۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

خیبر پختونخوا سے بھی ریسکیو اہلکار امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے کے لیے موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت ولی کاکڑ کے مطابق زخمیوں کو ریسکیو کر کے قریبی ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جبکہ جاں بحق افراد کی لاشیں نکالنے اور منتقل کرنے کیلئے امدادی سرگرمیاں تاحال جاری ہیں۔ حادثے کے بعد شیرانی اور ڈیرہ اسماعیل خان کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے تا کہ زخمیوں کو فوری اور بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ریسکیو آپریشن میں ریسکیو 1122، فرنٹیئر کور (ایف سی)، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ دشوار گزار پہاڑی علاقے کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے، تاہم ریسکیو اہلکار مسلسل آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی صوبائی حکومت نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ انتظامی افسران کو حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لینے اور واقعے کی مکمل تحقیقات کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے۔ سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 2

جنرل منصور اعوان، عالمی فنڈ کی نمائندہ، صحت عامہ کے ماہرین، ادارہ ادویات پاکستان کے نمائندگان اور اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متعدی امراض کے فوری سدباب کیلئے ملک بھر میں غیر معیاری سرنجوں کی تیاری اور استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جائے، جبکہ خلاف ضابطہ سرنجوں کے استعمال میں ملوث یا اس کی روک تھام میں مجرمانہ غفلت کے مرتکب افراد اور اسپتالوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعدی امراض پر قابو پانے کے لیے ماہرین پر مشتمل خصوصی کمیٹی تشکیل دینے، صوبوں سے مشاورت یقینی بنانے اور وزارت قانون کو متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر قانونی اور ضابطہ جاتی نظام میں ضروری ترامیم تجویز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ قومی سطح پر جامع حکمت عملی کی تشکیل اور اس پر مؤثر عمل درآمد ہی اس مسئلے کا پائیدار حل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ادارہ ادویات پاکستان (ڈریپ) طبی آلات تیار کرنے والی صنعت سے مشاورت کر کے سرنجوں کے ذریعے متعدی امراض کے پھیلاؤ کی مستقل روک تھام کے لیے مؤثر پالیسی اقدامات تجویز کرے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ متعدی امراض کے خلاف جاری کوششوں میں بین الاقوامی شراکت داروں کا تعاون نہایت اہم ہے، جبکہ علاج میں استعمال ہونے والے طبی آلات کی مقامی تیاری اور شعبہ صحت سے وابستہ عملے کی عالمی معیار کے مطابق تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم کی ہدایت پر قائم خصوصی ٹاسک فورس اور وزارت قومی صحت کی جانب سے متعدی امراض کے سدباب کے لیے کیے گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔

بقیہ 3

نے مالی سال 26-2025 کے لیے تجارتی خسارے کا ہدف 29 ارب 92 کروڑ 90 لاکھ ڈالرز مقرر کیا تھا۔ جون 2026 میں ماہانہ بنیادوں پر تجارتی خسارے میں 63.76 فیصد کا اضافہ ہوا، سالانہ بنیادوں پر جون میں تجارتی خسارہ 57.11 فیصد بڑھ گیا اور گزشتہ ماہ جون میں تجارتی خسارہ 4 ارب 52 کروڑ 80 لاکھ ڈالرز رہا۔ ادارہ شماریات کے مطابق مالی سال 26-2025 میں برآمدات 30 ارب 12 کروڑ 60 لاکھ ڈالرز رہیں، برآمدات میں ختم ہونے والے مالی سال میں 5.97 فیصد کی کمی ہوئی جبکہ مالی سال 26-2025 کے لیے برآمدات کا ہدف 35 ارب 28 کروڑ 20 لاکھ ڈالرز مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ مالی سال 26-2025 میں درآمدات کا حجم 69 ارب 59 کروڑ 70 لاکھ ڈالرز رہا، مالی سال 26-2025 میں درآمدات میں 7.89 فیصد کا اضافہ ہوا اور مالی سال 26-2025 کے لیے درآمدات کا ہدف 65 ارب 21 کروڑ 10 لاکھ ڈالرز مقرر کیا گیا تھا رپورٹ میں بتایا گیا کہ جون 2026 میں درآمدات 6 ارب 76 کروڑ 70 لاکھ ڈالرز رہیں۔

بقیہ 4

اشاعت ترمیمی بل 2026 کی منظوری دے دی۔ جمعہ کو قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس چیئرمین جاوید حنیف خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ذیلی کمیٹی کے کنوینر محمد نعمان نے حق اشاعت ترمیمی بل 2026 اور انشورنس بل 2026 سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ محمد نعمان نے بتایا کہ وزارت تجارت نے نیا انشورنس بل 2026 تیار کیا ہے، جبکہ فاروق ستار کی عدم شرکت کے باعث ٹریڈ آرگنائزیشن ترمیمی بل 2026 دوبارہ مرکزی کمیٹی کو بھجوا دیا گیا۔ کمیٹی نے حق اشاعت ترمیمی بل 2026 کی منظوری دے دی۔ سیکرٹری تجارت جواد پال نے بتایا کہ 25 سال پرانے انشورنس قانون میں جزوی ترامیم کے بجائے وفاقی کابینہ کی ہدایت پر نیا قانون تیار کیا گیا ہے، جس کا ابتدائی مسودہ ایس ای سی پی نے تیار کیا۔ حکام کے مطابق نئے قانون کے ذریعے انشورنس شعبے میں مسابقت کو فروغ دیا جائے گا، کاروبار اور لائسنس کے طریقہ کار کو آسان بنایا گیا ہے، قانون کی منظوری کے بعد ایس ای سی پی انشورنس شعبے کا نگران ادارہ ہوگا، سرکاری ادارے بھی انشورنس کمپنیوں سے بھی خدمات حاصل کر سکیں گے اور پالیسی ہولڈرز کے تحفظ کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ اجلاس میں افغانستان اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے پاکستان کی تجارت پر اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری تجارت نے بتایا کہ افغان سرحد کی بندش کے باعث برآمدات میں ایک ارب دس کروڑ ڈالر کی کمی آئی، جبکہ نو ماہ کے دوران ٹرانزٹ تجارت اور برآمدات میں مجموعی طور پر ایک ارب بیس کروڑ ڈالر کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ فوڈ سیکٹر کی برآمدات میں 25 فیصد کمی آئی، جبکہ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کے باعث زرعی اجناس سمیت برآمدات میں تقریباً دو ارب ڈالر کی کمی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ چاول کی برآمدات میں زیادہ کمی کی ایک بڑی وجہ بھارت کا سستا چاول ہے، کیونکہ عالمی منڈی میں بھارتی چاول تقریباً گیارہ سو ڈالر جبکہ پاکستانی چاول تیرہ سو ڈالر میں فروخت ہوتا ہے، جس کے باعث پاکستانی چاول کی طلب متاثر ہوئی۔ وزارت تجارت کے حکام نے یہ بھی بتایا کہ بھارتی تاجروں کی جانب سے پاکستانی چاول کو نئی شناخت کے ساتھ فروخت کرنے کی شکایات تو موجود ہیں، تاہم اس حوالے سے کوئی ٹھوس ثبوت دستیاب نہیں۔ سیکرٹری تجارت

بقیہ 5

نے مزید بتایا کہ خلیجی ممالک کو برآمدات میں نمایاں کمی کی بڑی وجہ متحدہ عرب امارات رہا۔ جنگ سے قبل متحدہ عرب امارات کو برآمدات میں 22 فیصد اضافہ تھا، تاہم جنگ کے دوران یہ برآمدات 43 فیصد کم ہوئیں اور جنگ کے بعد بھی 22 فیصد کمی برقرار ہے۔ وزارت تجارت کے مطابق مارچ میں خلیجی ممالک سے درآمدات میں آٹھ فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ جون سے درآمدات میں نو فیصد اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ پیٹرولیم مصنوعات کی درآمدات میں اضافہ ہے۔

جمعہ کی صبح سیکٹر-III کے افسران معمول کی گشت پر مامور تھے کہ ایک شہری نے اطلاع دی کہ چند لمحے قبل نامعلوم موٹر سائیکل سوار گن پوائنٹ پر اس سے موٹر سائیکل چھین کر بلیلی کی جانب فرار ہوگئے ہیں۔ اطلاع موصول ہوتے ہی موٹروے پولیس نے فوری طور پر وائرلیس کے ذریعے تمام متعلقہ نفری کو الرٹ کیا اور کنٹرول روم سے پیغام جاری کیا گیا، جس کے بعد مختلف مقامات پر ناکہ بندی کر دی گئی۔ DHA کے مقام پر تعینات افسران نے مؤثر حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے ملزمان کا راستہ روکنے کی کوشش کی۔ جب ملزمان مذکورہ مقام پر پہنچے اور موٹروے پولیس کی بھاری نفری کو دیکھا تو وہ اپنی گرفتاری سے بچنے کے لیے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اپنی استعمال شدہ موٹر سائیکل دونوں موقع پر چھوڑ کر سڑک سے نیچے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ موٹروے پولیس نے دونوں موٹر سائیکلیں اپنی تحویل میں لے کر ضلعی پولیس سے فوری رابطہ کر لیا ہے۔ واقعے کے ذمہ دار ملزمان کی گرفتاری کے لیے ضلعی پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں۔ ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون، ڈاکٹر قریش خان نے اس کامیاب اور بروقت کارروائی پر متعلقہ افسران کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں تعریفی اسناد اور نقد انعامات سے نوازا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور عوام کی بروقت مدد کے لیے ہر وقت مستعد رہے گی اور عوامی خدمت کے اپنے مشن کو پوری ذمہ داری، خلوص اور پیشہ ورانہ انداز میں جاری رکھے گی

بقیہ 6

انہیں نکال کر یہاں کے عوام پر خرچ کیا جائے۔ بد قسمتی سے یہاں کے قدرتی وسائل پر یہاں کے عوام کی دسترس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور مسلح تنظیمیں طاقت کی استعمال سے گریز کریں اور 'مذاکرات کی راہ اپنائیں مذاکرات ہی مسائل کا حل ہے اور امن قائم، بے روزگاری کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔' میر صادق عمرانی نے کہا کہ 'ہم کابینہ کے رکن ہیں۔ ہم وزیر اعلیٰ کی پالیسوں سے اختلاف نہیں کر سکتے۔ اگر میں یہ کہوں کے امن امان تسلی بخش ہے تو اس سے عوام کی پر حالت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اگر عوام یہ محسوس کریں کہ وہ آزادانہ طور گھوم پھر سکتے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہیں تو پھر یقین کیا جاسکتا ہے لیکن میں ذاتی طور امن امان کو غیر تسلی بخش سمجھتا ہوں۔' صادق عمرانی نے مزید کہا کہ ان سمیت لوگوں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں لیکن یہ نہیں بتا سکتا کہ کون اور کہاں سے دھمکیاں دے رہا ہے؟ اسمبلی فلور پر میں واضح طور پر کہا کہ عوامی نمائندوں سمیت کوئی شہری محفوظ نہیں اور وہ اسمبلی میں کی گئی تقریر اب بھی قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے صوبے میں امن وامان قائم کرنے کے حوالے سے ایک پیج پر ہیں۔ عوام فوری طور پر امن وامان چاہتی ہیں۔ سیکورٹی ادارے بھی فوری طور پر امن قائم کرنے کے لئے کوشاں ہیں لیکن ان کا ایک طریقہ کار ہے جس کے تحت وہ اپنا کام کر رہے ہیں۔ یہ تاثر غلط ہے کہ سیکورٹی ادارے اور صوبائی حکومت ایک پیج پر نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ ان کے ذاتی دوست ہیں۔ مرکزی قیادت نے جو فیصلہ کیا ہے اس کے مطابق ہمارا ان پر اعتماد ہے تاہم انہوں نے کہا کہ اگر وہ اچھی کارکردگی دکھائیں گے تو عوام ان کو یاد رکھے گے اگر وہ اچھا کام نہیں کریں گے تو تاریخ اور عوام انہیں معاف نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی توقعات بہت زیادہ ہیں لیکن وسائل انتہائی محدود ہیں۔ صوبے کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ روزانہ کی بنیاد پر 200 لوگوں کو روزگار فراہم کر سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'وزیر اعلیٰ نے بار بار اس حوالے سے مسلح تنظیموں کو پیش کش کی ہے کہ آئین اور قانون کے دائرہ میں رہ کر حکومت سے بات کریں۔' بلوچستان میں مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کی ڈھائی ڈھائی سال حکومت کے فارمولے پر صادق عمرانی نے کہا کہ وہ اس مسئلے پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پیپلز پارٹی کے نظریاتی کارکن رہے ہیں اور اب بھی ہیں۔ 53 سالہ پارٹی کے ساتھ ان کی وابستگی ہے ذوالفقار علی بھٹو، نصرت بھٹو، بے نظیر بھٹو اور اب آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

بقیہ 7

فل کنیکٹیویٹی اسکور 79 تک جا پہنچا ہے، اس کے ساتھ ہی پاکستان کی درجہ بندی میں اندازا 27 درجے بہتری بھی دیکھی گئی ہے۔ آئی ٹی یو انڈیکس میں یہ پیش رفت ڈیجیٹل پاکستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ خواجہ نے اس کامیابی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں آئی ٹی اور ٹیلی کام کے شعبے کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر کنیکٹیویٹی نوجوانوں، طلبہ، فری لانسرز اور کاروباری افراد کیلئے نئے مواقع پیدا کرے گی، جبکہ حکومت ملک بھر میں سستی، قابل اعتماد اور معیاری ڈیجیٹل سروسز کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ وفاقی وزیر کے مطابق آئی ٹی یو انڈیکس میں بہتری سرمایہ کاروں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے بھی ایک مثبت پیغام ہے۔

بقیہ 8

کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سابق فاٹا کے اضلاع اور صوبائی فاٹا، مالاکنڈ ڈویژن اور اسی طرح برٹش بلوچستان چیف کمشنر صوبہ، ژوب، لورالائی، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، بارکھان، دکی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، نوشکی، چاغی کو زمانوں سے ٹیکس استثنیٰ حاصل تھا اسے یک جنبش قلم ختم کرنے کی کارروائی کو مسترد کرتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔

بقیہ 9

ریجنل آفس کوئٹہ میں دائر اپنی درخواست میں مؤقف اختیار کیا کہ کیسکو کی جانب سے انہیں غیر منصفانہ طور پر زائد یونٹس پر مشتمل بجلی کا بل جاری کیا گیا۔ انہوں نے بل کی درستگی کے لیے متعدد بار متعلقہ دفتر سے رجوع کیا، تاہم ان کی شکایت کا ازالہ نہ کیا گیا۔ انصاف کے حصول کے لیے درخواست گزار نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کرتے ہوئے متعلقہ محکمے کے خلاف شکایت درج کرائی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ حکام کو طلب کر کے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب پیش نہ کر سکا، جس پر وفاقی محتسب نے درخواست گزار کے بجلی کے بل کی فوری درستگی کے احکامات جاری کیے۔ وفاقی محتسب کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے متعلقہ محکمہ نے بجلی کے بل کی صحیح کر دی، جس کے نتیجے میں درخواست گزار کو 418 یونٹس کا ریلیف فراہم کیا گیا۔ درخواست گزار نے بروقت اور منصفانہ انصاف کی فراہمی پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 10

عباسی سے گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر احمد حسن مٹو کی قیادت میں ایک وفد نے وزارت ریلوے میں ملاقات کی۔ وفد میں سابق ایم پی اے و سابق میئر گجرات حاجی ناصر محمود، سابق صدر گجرات چیمبر باؤ منیر احمد، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین چوہدری عمران وڑائچ، عادل اشرف بھٹہ، عمران عباس، معصوم قمر، عبدالرحمٰن، عاقف سعید، عباس بٹ، قیصر لطیف، راجہ آصف، چیئرمین کمیٹی سرفراز نذر، سابق چیئرمین پولٹری ایسوسی ایشن حاجی زاہد محمود، حاجی جاوید اقبال اور چوہدری عدیل شامل تھے۔ ترجمان ریلوے کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران ریلوے کے ذریعے ملکی تجارت کے فروغ، کارگو سروسز کو مزید مؤثر بنانے، صنعتکاروں اور کاروباری برادری کو بہتر سہولیات کی فراہمی، لاجسٹکس کے نظام میں بہتری اور گجرات سمیت مختلف صنعتی علاقوں کو ریلوے نیٹ ورک سے زیادہ مؤثر انداز میں منسلک کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے وفاقی وزیر کو کاروباری برادری کو درپیش مسائل اور تجاویز سے آگاہ کیا اور ریلوے کارگو سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے، سامان کی بروقت ترسیل اور نجی شعبے کے ساتھ تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے کو قومی معیشت کا مؤثر ستون بنانے اور ریلوے کے ذریعے تجارت وصنعت کے فروغ کے لئے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارگو آپریشنز کی استعداد بڑھانے، جدید سہولیات کی فراہمی اور کاروباری برادری کے ساتھ مسلسل مشاورت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تا کہ ریلوے کو تجارت کے لئے ایک قابل اعتماد، تیز رفتار اور کم لاگت ذریعہ بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے وفد کو یقین دلایا کہ کاروباری برادری کی قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا اور پاکستان ریلوے کی کارکردگی، کارگو سہولیات اور تجارتی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ وفد نے وزیر ریلوے کی جانب سے مسائل کے حل اور کاروباری برادری کے ساتھ مؤثر رابطے کی یقین دہانی کو سراہا۔

بقیہ 11

وقت آمد ورفت میں سہولت میسر آئے گی، جبکہ امن و امان کی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ساتھ علاقے کی خوبصورتی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ علاقہ مکینوں نے اس عوامی فلاحی اقدام پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ان کی مسلسل کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ ترقیاتی منصوبے جاری رہیں گے تا کہ قلعہ رسالدار سمیت پورا سریاب مزید ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو

بقیہ 12

بھی 25 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ صوبائی سطح پر پنجاب میں 22 ہزار 364، سندھ میں 6 ہزار 691، خیبر پختونخوا میں 3 ہزار 820، گلگت بلتستان میں ایک ہزار 585 اور بلوچستان میں 759 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق سب سے زیادہ شرح نمو گلگت بلتستان میں 65 فیصد جبکہ بلوچستان میں 36 فیصد رہی۔ نئی رجسٹر ہونے والی کمپنیوں میں 41 فیصد کا تعلق تجارتی شعبے سے تھا، جو ملک میں کاروباری سرگرمیوں کے بڑھتے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ ایس ای سی پی کے مطابق مالی سال 26-2025 کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں نے پاکستان میں ایک ہزار 14 کمپنیاں رجسٹر کروائیں، جن کا ادا شدہ سرمایہ ڈھائی ارب روپے رہا۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں نے زیادہ تر تجارت، کان کنی اور معلوماتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی، جبکہ سب سے زیادہ کمپنیاں چین کے سرمایہ کاروں نے رجسٹر کروائیں۔ اس کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا اور اسپین کے سرمایہ کاروں نے بھی پاکستان کے ادارہ جاتی کاروباری شعبے میں نئی کمپنیوں کے قیام میں سرمایہ کاری کی۔

بقیہ 13

بلوچستان کے ضلع شیرانی کے پہاڑی علاقے دہانہ سر میں پیش آیا جہاں کوئٹہ سے پشاور جانے والی ایک مسافر بس ڈرائیور سے بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت علی کاکڑ نے بتایا کہ حادثے میں 40 افراد جاں بحق اور آٹھ زخمی ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام زخمیوں کو ریسکیو کر لیا گیا اور انہیں ژوب منتقل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 14

نئے کھمبے نصب کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 4 جولائی (بروز ہفتہ) مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv مری آباد، کانسی ون، کانسی ٹو فیڈروں سے صبح 10:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے بجلی بند رہیگی۔ اسی طرح 05 جولائی (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، خروٹ آباد، دوستین، ادیان، پی اے ایف، داریم فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:00 بجے تک نیز اُسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے گلستان روڈ، حالی روڈ، سٹی فیڈر جبکہ کوئٹہ سٹی گرڈ کے اسٹیڈیم، آریا ہسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسکے علاوہ 6 جولائی 2026 (بروز پیر) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv ملک پلانٹ، جی او آر، جناح ٹاؤن، بروری روڈ، اولڈ سمنگلی، پی اے ایف سٹی، انٹر لنکیٹر، نواں کلی، مالک فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv خیر بخش مری، جائنٹ روڈ، اولڈ لیاقت بازار فیڈروں سے صبح 10:00 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش کے باعث زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 15

مینوئل فرنانڈس سے اعلیٰ سطحی ملاقات کی جس میں زراعت، غذائی تحفظ، زیتون کے شعبے کی ترقی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زرعی نظام کے فروغ کے حوالے سے دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے زیتون کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے، جہاں 55,669 ایکڑ رقبے پر 70 لاکھ سے زائد زیتون کے درخت کاشت کیے جا چکے ہیں، اس پیش رفت کو جدید زیتون آئل ایکسٹریکشن یونٹس، پراسیسنگ سہولیات، معیاری جانچ کی تجربہ گاہوں اور تیزی سے فروغ پاتی ویلیو چین کی معاونت حاصل ہے۔

بقیہ 16

کے ڈائریکٹرز، پرنسپلز اور مالکان کے نام جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ بعض تعلیمی اداروں میں اب بھی جسمانی سزا اور طلبہ کی تذلیل جیسے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں، جو نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ بچوں کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت کے لیے نقصان دہ اور بچوں کے تحفظ اور معیاری تعلیم کے اصولوں کے منافی ہیں۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی بچوں کے تحفظ سے متعلق پالیسی، محکمہ تعلیم کی سابقہ ہدایات، بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ 2016، بلوچستان کمپلسری ایجوکیشن ایکٹ 2014، آئین پاکستان کے آرٹیکل 25-اے اور اقوام متحدہ کے کنونشن برائے حقوق اطفال (UNCRC) کے تحت بلوچستان بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں ہر قسم کی جسمانی سزا پر سختی سے پابندی برقرار ہے۔ سرکلر کے مطابق جسمانی سزا میں طالب علم کو تھپڑ مارنا، ڈنڈے یا کسی بھی چیز سے مارنا، بال یا کان کھینچنا، دھکا دینا، لات مارنا، چٹکی کاٹنا، تکلیف دہ یا توہین آمیز حالت میں کھڑا کرنا یا بٹھانا، گالم گلوچ، تضحیک، دھمکیاں دینا یا ایسا کوئی بھی رویہ شامل ہے جو جسمانی یا نفسیاتی نقصان کا باعث بنے۔ محکمہ تعلیم نے تمام اداروں کے سربراہان، ضلعی تعلیمی افسران، نجی اسکولوں کے مالکان، منتظمین اور تدریسی عملے کو ہدایت کی ہے کہ کسی بھی استاد یا ملازم کو طلبہ پر جسمانی سزا یا تذلیل آمیز سلوک کی اجازت نہ دی جائے، نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے مثبت، بچوں دوست اور عدم تشدد پر مبنی طریقہ کار اختیار کیا جائے، جسمانی سزا کی ہر شکایت کی فوری تحقیقات کر کے متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈائریکٹوریٹ کو رپورٹ ارسال کی جائے، اساتذہ، والدین اور طلبہ کے لیے بچوں کے حقوق اور مثبت نظم وضبط سے متعلق آگاہی سیشن منعقد کیے جائیں، جبکہ ہر اسکول میں شکایات کا رجسٹر بھی برقرار رکھا جائے تا کہ بچوں سے بدسلوکی یا جسمانی سزا سے متعلق شکایات کا اندراج اور ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔ سرکلر میں خبردار کیا گیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کو سنگین بدعنوانی تصور کیا جائے گا اور ذمہ دار سرکاری ملازمین کے خلاف بلوچستان گورنمنٹ سرونٹس (ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن) رولز سمیت دیگر متعلقہ قوانین کے تحت محکمانہ کارروائی کی جائے گی، جبکہ نجی تعلیمی اداروں کے خلاف بلوچستان پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (رجسٹریشن، ریگولیشن اینڈ پروموشن) ایکٹ 2022 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

بقیہ 17

انفراسٹرکچر عبدالقادر اورال اوغلو کے درمیان ہونے والی ملاقات میں طے پایا۔ ملاقات کے دوران دونوں وزراء نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان جاری تعاون کا جائزہ لیا اور بحری امور، ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس کے شعبوں میں اشتراک کو مزید وسعت دینے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ قریبی تعاون سے برادر ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ دونوں ممالک نے بحری انفراسٹرکچر کی ترقی اور جدید ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں تیز کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ وزراء نے اس امر پر زور دیا کہ مضبوط بحری اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورک نہ صرف تجارت کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے بلکہ علاقائی روابط کو مستحکم کرنے اور طویل المدتی معاشی ترقی کی راہ ہموار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ ملاقات میں پائیدار ترقی کے مواقع اور بحری و ٹرانسپورٹ شعبوں میں باہمی سرمایہ کاری کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ تعاون کے فروغ سے پاکستان اور ترکیہ کی دیرینہ شراکت داری مزید مستحکم ہوگی اور خطے میں اقتصادی خوشحالی کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 18

میں مجرمانہ غفلت کے مرتکب افراد اور ہسپتالوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایڈز اور ہیپاٹائٹس سی جیسے متعدی امراض کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر جائزہ اجلاس ہوا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے متعدی امراض کے پھیلاؤ کے فوری سد باب کے لیے ملک بھر میں غیر معیاری سرنجز کی تیاری اور استعمال پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خلاف ضابطہ سرنجز کے استعمال میں ملوث یا اسکی روک تھام میں مجرمانہ غفلت کے مرتکب افراد اور ہسپتالوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کمیٹی اپنی سفارشات مرتب کرتے وقت صوبوں سے مشاورت یقینی بنائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وزارت قانون متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک میں ضروری ترامیم تجویز کرے۔ وزیراعظم نے کہا کہ قومی سطح پر جامع حکمت عملی کی تشکیل اور موثر نفاذ ہی اس مسئلے کا حل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سرنجز سے متعدی امراض کے پھیلنے کے مستقل سدباب کیلئے ڈریپ میڈیکل آلات کی انڈسٹری سے مشاورت کر کے پالیسی اقدامات تجویز کرے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متعدی امراض کے پھیلاؤ کے سد باب کی جاری کوششوں میں بین الاقوامی شراکت داروں کی معاونت انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ علاج سے متعلقہ آلات کی مینوفیکچرنگ اور شعبہ صحت کے عملہ کی عالمی معیار کی ٹریننگ پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں وزیراعظم کی ہدایت پر قائم کردہ خصوصی ٹاسک فورس اور وزارت قومی صحت کی جانب سے متعدی امراض کے پھیلاؤ کے سد باب کیلئے اٹھاؤ گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، وزیر مملکت برائے صحت ڈاکٹر مختار احمد بھرت، اٹارنی جنرل آف پاکستان منصور اعوان، گلوبل فنڈ کی نمائندہ، پبلک ہیلتھ کے ماہرین، وزارت قومی صحت، ڈریپ کے نمائندگان اور اعلیٰ سرکاری حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 19

کی درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ محمد جلال حیدر نے اسلام آباد ہائیکورٹ میں کیس کی پیروی کی۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد نان ایم ٹیگ اور کم بیلنس ایم ٹیگ پر 50 فیصد اضافی ٹول ٹیکس وصول کرنے سے متعلق جاری نوٹیفکیشن آئندہ ساعت تک معطل کرتے ہوئے حکم امتناع جاری کر دیا اور فریقین کو نوٹس جاری کر کے طلب کر لیا۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 3 اگست تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 20

ممنوعہ اشیاء کی تلفی کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مالی سال 26-2025 کے دوران کل 914 ضبطگی کی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں جبکہ گزشتہ مالی سال میں یہ تعداد 730 تھی، جو 25 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ ضبط شدہ اشیاء کی سی آئی ایف مالیت 2.591 ارب روپے رہی، جبکہ ان پر عائد ڈیوٹی و ٹیکسز کی مالیت 1.964 ارب روپے رہی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 11 فیصد زیادہ ہے۔

بقیہ 21

اداروں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔ تاجر برادری نے کہا کہ ہم نے کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے دباؤ کے باوجود اپنے کاروبار اور دکانیں کھلی رکھی ہیں، انتشار کمیٹی نے نوجوانوں کے ذہنوں میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی وہ انتہائی نقصان دہ ثابت ہوسکتا تھا۔ آزاد کشمیر کے غیور عوام اور تاجروں نے انتشار کمیٹی کی ہر مذموم سازش کو ناکام بناتے ہوئے کاروبار معمول کے مطابق کھلے رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

کام مکمل ہونے کے بعد انٹرنیٹ ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے اور سروس بلا تعطل فراہم کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پاکستان کے مختلف شہروں سے انٹرنیٹ سست ہونے کی متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں۔ انٹرنیٹ سروسز پر نظر رکھنے والے پلیٹ فارم ڈاؤن ڈیٹیکٹر کے مطابق بھی کئی علاقوں میں صارفین نے کنیکٹیویٹی کے مسائل رپورٹ کیے تھے جس سے روزمرہ آن لائن سرگرمیاں اور ڈیجیٹل سروسز متاثر ہوئی تھیں۔ اس سے قبل پی ٹی اے نے اپنے بیان میں واضح کیا تھا کہ SEA-ME-WE 5(SMW5) بین الاقوامی سب میرین کیبل میں تکنیکی خرابی کے باعث انٹرنیٹ سروس کے معیار پر عارضی اثرات مرتب ہوئے تھے جبکہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی تھی۔ پی ٹی اے نے کہا کہ خرابی مکمل طور پر دور کیے جانے کے بعد اب صارفین کو انٹرنیٹ کی فراہمی بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔

بقیہ 23

آربیٹریشن سینٹر (آئی ایم اے سی) نے اپنی پہلی بین الاقوامی طور پر منظور شدہ ثالثی تربیتی پروگرام (ماڈیول - I) کا کامیابی سے اختتام کا مسٹیک سیکریٹریٹ، اسلام آباد میں منعقدہ اسناد تقسیم کرنے کی تقریب کے ساتھ کیا۔ پانچ روزہ یہ پروگرام پاکستان میں بین الاقوامی معیار کے ثالث تیار کرنے اور متبادل تنازعاتی حل (اے ڈی آر) کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا۔

بقیہ 24

معاشی نمو کے لئے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزارت سے جاری پریس ریلیز کے مطابق جمعہ کو یہ اتفاق رائے استنبول میں وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری اور ترکیہ کے وزیر ٹرانسپورٹ و انفراسٹرکچر عبدالقادر اورال اوغلو کے درمیان ہونے والی ملاقات میں طے پایا۔ ملاقات کے دوران دونوں وزراء نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان جاری تعاون کا جائزہ لیا اور بحری امور، ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس کے شعبوں میں اشتراک کو مزید وسعت دینے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ قریبی تعاون سے برادر ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ دونوں ممالک نے بحری انفراسٹرکچر کی ترقی اور جدید ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کے لئے مشترکہ کوششیں تیز کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ وزراء نے اس امر پر زور دیا کہ مضبوط بحری اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورک نہ صرف تجارت کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے بلکہ علاقائی روابط کو مستحکم کرنے اور طویل المدتی معاشی ترقی کی راہ ہموار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ ملاقات میں پائیدار ترقی کے مواقع اور بحری و ٹرانسپورٹ شعبوں میں باہمی سرمایہ کاری کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقین نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ تعاون کے فروغ سے پاکستان اور ترکیہ کی دیرینہ شراکت داری مزید مستحکم ہوگی اور خطے میں اقتصادی خوشحالی کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 25

پی سی ایم اے کے اعلامیہ مطابق مالی سال 26-2025 میں سیمنٹ کی کھپت 7.21 فیصد بڑھ کر مجموعی کھپت 5 کروڑ 5 لاکھ 15 ہزار ٹن رہی۔ اعلامیہ کے مطابق سیمنٹ کی مقامی کھپت 9.5 فیصد بڑھ کر 4 کروڑ 15 لاکھ ٹن رہی۔ آل پاکستان سیمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے بتایا کہ سیمنٹ کی برآمد 2.19 فیصد کم ہو کر 90 لاکھ 8 ہزار ٹن رہیں۔

بقیہ 26

بعدازاں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی ایران کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر سے ملاقات ہوئی، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان پاک۔ ایران دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی تعاون اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے بعد چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور ایران کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر نے مشترکہ پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر چیئرمین پاک۔ ایران پارلیمانی فرینڈشپ گروپ بھی موجود تھے، جبکہ ایران میں تعینات پاکستان کے سفیر، سفارت خانے کے سینئر حکام اور اعلیٰ ایرانی حکام نے بھی چیئرمین سینیٹ کا استقبال کیا۔ اس کے علاوہ مختلف سیاسی رہنماؤں، سول سوسائٹی کے نمائندوں، علمائے کرام اور صحافیوں نے بھی چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر پاکستان اور ایران کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، پارلیمانی روابط کو فروغ دینے اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے مزید فروغ کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 27

کے عزم کا اعادہ کیا اور عمرہ و حج کیلئے بہترین انتظامات پر قائم مقام گورنر مکہ ریجن کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ سعودی گورنر نے پاکستان کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دینے اور ہر ممکن تعاون کا اعادہ کیا۔ قائمقام گورنر مکہ ریجن نے پی سی بی اور سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے معاہدے کو خوش آئند قرار دیا اور جدہ میں پہلے بین الاقوامی معیار کے سٹیڈیم بنانے کے فیصلے کو سراہا۔ سعودی گورنر نے اپنے ریجن میں سٹیڈیم کی تعمیر کیلئے پی سی بی کے ساتھ بھرپور تعاون کا اظہار کیا۔

بقیہ 28

رپورٹ جاری کر دی گئی جس کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک شخص جاں بحق جبکہ 3 افراد زخمی ہوئے۔ این ڈی ایم اے کے اعداد و شمار کے مطابق 26 جون سے اب تک بارشوں سے متعلق مختلف حادثات میں مجموعی طور پر 17 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں جب کہ 41 افراد زخمی ہوئے ہیں، جاں بحق افراد میں 8 بچے، 5 مرد اور 4 خواتین شامل ہیں۔ دوسری جانب صوبہ وار اعداد و شمار میں انکشاف ہوا ہے کہ خیبر پختونخوا میں 9، پنجاب میں 4 اور بلوچستان میں 4 افراد جاں بحق ہوئے جب کہ زخمیوں میں خیبر پختونخوا کے 26، پنجاب کے 9 اور بلوچستان کے 6 افراد شامل ہیں۔

بقیہ 29

لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں رپورٹ ہونے والے ڈینگی کیسز کا تقابلی تجزیہ بھی پیش کیا گیا۔ شرکا کو 19 جون سے 2 جولائی تک آؤٹ ڈور پازیٹو لاروا میپ پر بریفنگ دی گئی، جبکہ گزشتہ 15 روز کے دوران انڈور ویکٹر سرویلنس سے متعلق اعداد و شمار بھی اجلاس میں پیش کیے گئے۔ اس کے علاوہ ہاٹ سپاٹس کی کوریج اور انسداد ڈینگی کے تحت جاری کارروائیوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے ہدایت کی کہ انسداد ڈینگی سے متعلق ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور عوام میں آگاہی مہم کو مزید موثر بنایا جائے تا کہ ڈینگی کے پھیلا کو روکا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ ڈینگی میں اضافے کا سبب بننے والے عوامل کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائیاں عمل میں لائی جائیں، جبکہ شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور انسداد ڈینگی ایس او پیز پر مکمل عمل درآمد کرتے ہوئے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

بقیہ 30

ناصر محمود، سابق صدر گجرات چیمبر باؤ منیر احمد، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین چوہدری عمران وڑائچ، عادل اشرف بھٹہ، عمران عباس، معصوم قمر، عبدالرحمٰن، عاقف سعید، عباس بٹ، قیصر لطیف، راجہ آصف، چیئرمین کمیٹی سرفراز نذر، سابق چیئرمین پولٹری ایسوسی ایشن حاجی زاہد محمود، حاجی جاوید اقبال اور چوہدری عدیل شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ریلوے کے ذریعے ملکی تجارت کے فروغ، کارگو سروسز کو مزید مؤثر بنانے، صنعتکاروں اور کاروباری برادری کو بہتر سہولیات کی فراہمی، لاجسٹکس کے نظام میں بہتری اور گجرات سمیت مختلف صنعتی علاقوں کو ریلوے نیٹ ورک سے زیادہ مؤثر انداز میں منسلک کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے وفاقی وزیر کو کاروباری برادری کو درپیش مسائل اور تجاویز سے آگاہ کیا اور ریلوے کارگو سروسز کو جدید خطوط پر استوار کرنے، سامان کی بروقت ترسیل اور نجی شعبے کے ساتھ تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلوے کو قومی معیشت کا مؤثر ستون بنانے اور ریلوے کے ذریعے تجارت و صنعت کے فروغ کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارگو آپریشنز کی استعداد بڑھانے، جدید سہولیات کی فراہمی اور کاروباری برادری کے ساتھ مسلسل مشاورت حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تا کہ ریلوے کو تجارت کے لیے ایک قابل اعتماد، تیز رفتار اور کم لاگت ذریعہ بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے وفد کو یقین دلایا کہ کاروباری برادری کی قابل عمل تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا اور پاکستان ریلوے کی کارکردگی، کارگو سہولیات اور تجارتی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے وزیر ریلوے کی جانب سے مسائل کے حل اور کاروباری برادری کے ساتھ مؤثر رابطے کی یقین دہانی کو سراہا۔

بقیہ 31

بات چیت کے لیے اب بھی ایک فریم ورک فراہم کر رہا ہے۔ سیکورٹی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پاکستان کے اس دیرینہ موقف کی عکاسی کرتی ہے کہ علاقائی تنازعات صرف سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے ہی حل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کا محرک علاقائی اور عالمی امن کے لیے وابستگی ہے جس کا مقصد جانیں بچانا، کشیدگی کو کم کرنا اور ایک پائیدار باہمی افہام و تفہیم اور حتمی معاہدے کی جانب لے جانے والے منظم مذاکرات کے لیے راستہ ہموار کرنا ہے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ پاکستان کی قیادت اس معاہدے کے تحت سفارتی تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے مذاکرات کرنے والے فریقین، علاقائی شراکت داروں اور دیگر ممالک کے ساتھ رابطے میں رہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نقطہ نظر سے یہ حقیقت کہ بات چیت جاری ہے اور فریقین مذاکرات کی میز پر موجود ہیں، ایک اہم اور مثبت نتیجہ ہے، ہم کسی بھی قسم کی کشیدگی کو روکنے اور سفارتی رابطے کو برقرار رکھنے کے لیے بات چیت اور اعتماد سازی کے اقدامات میں سہولت فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فریقین کے درمیان رابطے کے ذرائع کھلے رہے، اور پاکستان خطے بھر میں امن اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جی سی سی ممالک کے خلاف حملوں کی واضح طور پر مذمت کرتا رہا ہے اور ایک بار پھر بحرین اور کویت میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، مزید کسی بھی قسم کی کشیدگی کے علاقائی اور بین الاقوامی امن اور سیکورٹی پر سنگین نتائج مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب نے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرنے پر قطر، سعودی عرب، ترکیہ، مصر اور چین کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے میں دیرپا امن کے لیے بات چیت ہی واحد پائیدار راستہ ہے۔

بقیہ 32

ایرانی قیادت سے آیت اللہ علی خامنہ ای شہید کے انتقال پر پاکستان کی پارلیمان، حکومت اور عوام کی جانب سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس دکھ کی گھڑی میں برادر اسلامی جمہوریہ ایران اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے آیت اللہ علی خامنہ ای شہید کی دینی، علمی اور فکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے امت مسلمہ کے اتحاد، اسلامی اقدار کے فروغ اور عالم اسلام کی رہنمائی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے تعزیتی تقریب میں شرکت کے دوران مرحوم کے درجات کی بلندی، ایرانی عوام کے لیے صبر جمیل اور دونوں برادر ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے مزید استحکام کے لیے دعا کی۔

بقیہ 33

نے کہا کہ پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کا محرک علاقائی اور عالمی امن کے لیے وابستگی ہے جس کا مقصد جانیں بچانا، کشیدگی کو کم کرنا اور ایک پائیدار باہمی افہام و تفہیم اور حتمی معاہدے کی جانب لے جانے والے منظم مذاکرات کے لیے راستہ ہموار کرنا ہے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ پاکستان کی قیادت اس معاہدے کے تحت سفارتی تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے مذاکرات کرنے والے فریقین، علاقائی شراکت داروں اور دیگر ممالک کے ساتھ رابطے میں رہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نقطہ نظر سے یہ حقیقت کہ بات چیت جاری ہے اور فریقین مذاکرات کی میز پر موجود ہیں، ایک اہم اور مثبت نتیجہ ہے، ہم کسی بھی قسم کی کشیدگی کو روکنے اور سفارتی رابطے کو برقرار رکھنے کے لیے بات چیت اور اعتماد سازی کے اقدامات میں سہولت فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فریقین کے درمیان رابطے کے ذرائع کھلے رہے، اور پاکستان خطے بھر میں امن اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جی سی سی ممالک کے خلاف حملوں کی واضح طور پر مذمت کرتا رہا ہے اور ایک بار پھر بحرین اور کویت میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، مزید کسی بھی قسم کی کشیدگی کے علاقائی اور بین الاقوامی امن اور سیکورٹی پر سنگین نتائج مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے مستقل مندوب نے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرنے پر قطر، سعودی عرب، ترکیہ، مصر اور چین کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے میں دیرپا امن کے لیے بات چیت ہی واحد پائیدار راستہ ہے۔

بقیہ 34

گیا ہے، جبکہ آئندہ بجٹ کے لیے بھی ابھی سے مشاورت کا عمل شروع کیا جائے گا اور ملک بھر کے کاروباری حلقوں سے تجاویز حاصل کی جائیں گی۔ محمد اورنگزیب نے تاجروں اور چیمبر ز پر زور دیا کہ وہ ٹیکس وصولی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کیساتھ بھرپور تعاون کریں تا کہ قومی آمدن میں اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ کاروبار کرنا نجی شعبے کا کام ہے، جبکہ سازگار کاروباری ماحول فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے فنانسنگ میں مزید اضافہ کیا جائے گا تا کہ صنعتی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکے۔

بقیہ 35

ہر ممکن کوشش کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران کوئی غفلت نہ برتی جائے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے علاقے کے عوام پر بھی زور دیا کہ وہ اس مشکل وقت میں عوامی سطح پر بھی امدادی ٹیموں کی ہر ممکن مدد کرتے ہوئے اور زخمیوں کیلئے خون و دیگر ضرورت کا بندوبست کرتے ہوئے اپنی قومی اقدار کی پاسداری کریں۔ مسافروں کی قیمتی جانوں کے ضیاع اور زخمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گورنر نے سوگوار خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

بقیہ 36

یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اس المناک واقعے نے ایک بار پھر مسافر ٹرانسپورٹ کے نظام، قومی شاہراہوں کی حالت، مسافر گاڑیوں کی فٹنس، ٹریفک قوانین پر عملدرآمد اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ایسے حادثات محض اتفاق نہیں بلکہ نظام کی خامیوں کی عکاسی کرتے ہیں، جن کا فوری تدارک ناگزیر ہے۔

بقیہ 37

نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر متعلقہ ادارے جائے حادثہ پر امدادی اور ریسکیو سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور زخمیوں کو بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ امدادی کارروائیوں میں مزید تیزی لاتے ہوئے زخمیوں کے بہترین علاج اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 38

آیت اللہ سید علی خامنہ ای، کے جنازے میں شرکت کی۔ مرحوم سپریم لیڈر 28 فروری 2026 کو ایران پر ہونے والے حملوں کے دوران جام شہادت نوش کر گئے تھے۔ وزیراعظم نے پاکستان کے اعلیٰ سطحی وفد کی قیادت کی جس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور دیگر اعلیٰ حکومتی حکام شامل تھے۔ اس پُر ملال موقع پر وزیراعظم نے اسلام کے لیے شہید سپریم لیڈر کی گراں قدر خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کئی دہائیوں تک غیر معمولی بصیرت، حکمت اور دوراندیشی کے ساتھ ایرانی قوم کی رہنمائی کی۔ وزیراعظم نے سپریم لیڈر، آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای، صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان اور برادر عوام ایران کے ساتھ اس قومی سانحے پر مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور شہید رہنما کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے دعا کی۔ سینیٹ چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی قیادت میں پارلیمانی وفد، ارکان پارلیمان اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بھی وزیراعظم کے ہمراہ جنازے میں شرکت کی۔ نماز جنازہ میں شرکت کے بعد وزیراعظم، جو جمعہ کو ہی تہران پہنچے تھے، اپنے سرکاری دورہ ترکیہ کے لیے استنبول روانہ ہوئے۔

بقیہ 39

جو اقتدار میں رہے ان سے عوام پوچھے۔ دریں اثناء استحکام پاکستان پارٹی (آئی پی پی) کے صدر اور وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے آزاد کشمیر میں بھرپور سیاسی سرگرمیوں کا آغاز کرتے ہوئے ریاست میں تعمیر و ترقی کا نیا وژن پیش کر دیا ہے، آزاد کشمیر میں موٹروے اور ایئر پورٹ بنیں گے، وادی میں سیاحت آئے گی، آزاد کشمیر کے فیصلے کشمیر میں بیٹھ کر ہوں گے، اگر آزاد کشمیر میں کرپشن ہوئی تو اس کا ذمہ دار میں ہوں گا، آزاد کشمیر میں جو کرپشن میں ملوث پایا گیا، وہ وزیر نہیں رہے گا۔

بقیہ 40

یونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق تمام رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کیلئے لازم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے ٹیکس گوشوارے (Returns) بروقت جمع کرائیں، واجب الادا ٹیکس ادا کریں اور کاروباری لین دین سے متعلق انوائسز، رجسٹرز اور دیگر متعلقہ ریکارڈ کو قانون کے مطابق محفوظ رکھیں تا کہ ضرورت پڑنے پر اس کی جانچ اور تصدیق کی جا سکے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ ٹیکس قوانین کی تعمیل نہ صرف ایک قانونی ذمہ داری بلکہ ایک باشعور اور ذمہ دار شہری ہونے کا تقاضا بھی ہے۔ محصولات کی بروقت ادائیگی سے حاصل ہونے والے وسائل صوبے میں تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خرچ کیے جاتے ہیں، جو بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بی آر اے نے اس بات پر زور دیا کہ رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس ادائیگی سمیت تمام خدمات کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور آن لائن بنا دیا گیا ہے تا کہ کاروباری برادری کو زیادہ سے زیادہ سہولت، شفافیت اور آسانی فراہم کی جا سکے۔ اتھارٹی نے تمام سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون کی پاسداری کرتے ہوئے ٹیکس نظام میں اپنا فعال کردار ادا کریں اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں ایک ذمہ دار شہری کے طور پر اپنا حصہ ڈالیں۔

بقیہ 41

چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ وفاقی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکا کو بتایا گیا کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کے سیکرٹریٹ کے فرائض سرانجام دے گی، اجلاس میں مون سون کے دوران ممکنہ موسمی خطرات، سیلابی صورتحال اور قومی تیاریوں پر جامع بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں مون سون کے دوران وفاق، صوبوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور فوری ردعمل کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا، اس موقع پر تمام صوبوں کے چیف سیکرٹریز کو کمیٹی میں بطور شریک اراکین شامل کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ مزید برآں مون سون کے زرعی پیداوار، آبی ذخائر اور قومی انفراسٹرکچر پر ممکنہ اثرات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دوسری جانب اجلاس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مربوط قومی حکمت عملی کے ذریعے مون سون 2026 کے دوران جان و مال کے تحفظ اور نقصان میں کمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 42

روس اور یورپی ممالک سمیت مختلف شراکت داروں کے ساتھ دفاعی تعاون بڑھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب پہلے ہی پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدہ کر چکا ہے جبکہ خطے میں مشترکہ سیکیورٹی تعاون کے نئے امکانات پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ جنگ کے دوران ایران نے خلیجی ممالک میں امریکی اڈوں اور بعض شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا جس کے بعد خطے میں سیکیورٹی خدشات مزید بڑھ گئے۔ دوسری جانب کئی خلیجی ممالک اسرائیل کی علاقائی فوجی کارروائیوں کو بھی اپنے لیے خطرہ تصور کرتے ہیں۔ اس کے باوجود خلیجی ریاستوں نے ایران کے ساتھ رابطے ختم نہیں کیے بلکہ تعلقات بہتر بنانے اور اقتصادی تعاون بڑھانے کی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ ماہرین کی رائے کے مطابق مضبوط اقتصادی روابط مستقبل میں کشیدگی کم کرنے اور حملوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تجزیہ کاروں کا کہنا تھا کہ خلیجی ممالک امریکا کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا چاہتے ہیں تاہم آئندہ اپنی سلامتی کے لیے متبادل شراکت داروں اور علاقائی خود مختاری پر زیادہ توجہ دیں گے۔

بقیہ 43

جانب سے کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی کی گئی تو ایران اس کا انتہائی سخت جواب دے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق خاتم الانبیا بریگیڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ مخالفین کسی بھی ممکنہ کارروائی سے قبل اس کے نتائج پر سنجیدگی سے غور کریں، کیونکہ ایران اپنی قومی سلامتی اور مقدس شخصیات کی بے حرمتی برداشت نہیں کرے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات انتہائی حساس موقع ہیں اور ایران کی مسلح افواج ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق علی خامنہ ای کی نماز جنازہ کل تہران میں ادا کی جائے گی، جس میں دنیا بھر سے کئی سربراہان مملکت، اعلیٰ حکومتی شخصیات، مذہبی رہنما اور تقریباً 100 ممالک کے نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔

بقیہ 44

اسلام کے صوبائی ترجمان، ضلعی امیر اور دیگر رہنماؤں کے نام تھری ایم پی او میں ملکی محافظ اداروں کی سفارش یا ہدایت پر شامل کیے گئے، سراسر جھوٹ، گمراہ کن پروپیگنڈا، سیاسی بدنیتی اور اپنی انتقامی کارروائیوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش ہے۔

بقیہ 45

جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ دانا سر کے مقام پر مسافر بس حادثے جس میں 40 سے زائد انسانی قیمتی جانیں ضائع اور دیگر افراد زخمی ہوئیں اس افسوسناک واقعہ پر انتہائی دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتی ہے اور پارٹی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اس غم میں برابر کی شریک ہے۔ بیان میں متاثرہ خاندان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی ہے۔

بقیہ 46

کیلئے 1.3 ارب روپے کے فنڈز منظور کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے سمندری اور ننکانہ صاحب جیلوں کو رواں سال ستمبر تک مکمل کرنے کا ہدف دے دیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے بھر میں جیلوں کا دباؤ کم کرنے کیلئے 27 اضافی بیرکوں کی تعمیر تیزی سے جاری ہے۔ چنیوٹ اور مری میں بھی نئی جیلوں کی تعمیر پر کام تیزی سے جاری ہے۔ غریب اور لاچار قیدیوں کو کیس لڑنے کیلئے با قاعدہ فارملائزڈ ''لیگل ایڈ ایجنسی'' کے ذریعے مفت قانونی مدد فراہم کی جاری ہے۔

بقیہ 47

نے اپنے بچے کی یادیں تازہ کیں، جنہیں سن کر وزیر تعلیم خود بھی آبدیدہ ہوگئے۔ اس موقع پر وزیر تعلیم کا کہنا تھا کہ کاہنہ اور باغبانپورہ واقعات پر دل رنجیدہ ہے۔ 15 دن پہلے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نے اس سکول کا وزٹ کیا اور فٹنس سرٹیفکیٹ ڈیمانڈ کیا جس پر بتایا گیا کہ مالکن حج پر ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ سکول کی ایکسٹینشن کیلئے این او سی لیا گیا اور نہ ہی فٹنس سرٹیفکیٹ۔ انہوں نے کہا کہ آج سے لاہور میں 760 کے قریب غیر رجسٹرڈ اکیڈمیاں بند کر رہے ہیں۔ تمام اکیڈمیاں ستمبر سے قبل فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کریں گی، ورنہ نہیں کھلیں گی۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ بچوں کی حفاظت سب سے پہلے ہے۔ اب فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والی اکیڈمیاں ہی کھلیں گی۔ انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ غیر رجسٹرڈ بلڈنگز میں اپنے بچوں کو پڑھنے کیلئے مت بھیجیں۔ رانا سکندر حیات نے کہا کہ تمام اکیڈمیاں متعلقہ تمام محکموں سے سرٹیفکیٹ لیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سکولوں، اکیڈمیوں کی رجسٹریشن کو سٹریم لائن کریں گے تاہم سوسائٹی کا بھی فرض ہے کہ غیر رجسٹرڈ سکولوں اور اکیڈمیوں کے حوالے سے محکمہ کو آگاہ کریں۔

بقیہ 48

سے نکالی گئیں، جبکہ 12 زخمیوں کو بھی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ صحت حکام نے بتایا کہ گزشتہ سال 11 اکتوبر سے نافذ جنگ بندی کے بعد اب تک ایک ہزار 59 فلسطینی شہید اور 3 ہزار 429 زخمی ہوئے ہیں، جبکہ 788 لاشیں بھی مختلف علاقوں سے برآمد کی جا چکی ہیں۔ حکام نے کہا کہ متعدد افراد اب بھی ملبے تلے اور سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں، تاہم ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں مسلسل حملوں اور دشوار حالات کے باعث ان تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہی ہیں۔

بقیہ 49

منعقد کرنے کی ہدایت کی ہے جن میں جمہوریت کی بحالی، آئین کی بالادستی اور عوامی حق حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اتوار کے روز پیپلز پارٹی وسطی پنجاب سیکرٹریٹ اور لاہور تنظیم کے زیر اہتمام الگ الگ تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ 49 برس قبل 5 جولائی 1977 کو اس وقت کے آرمی چیف جنرل محمد ضیاء الحق نے منتخب وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹ کر ملک میں مارشل لا نافذ کر دیا تھا اور ابتدائی طور پر 90 روز کے اندر عام انتخابات کرانے کا وعدہ کیا تاہم انتخابات 11 برس ملک فوجی حکمرانی کے زیر اثر رہا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف ہے کہ 5 جولائی 1977ء کا اقدام پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا، جس کے نتیجے میں آئین معطل ہوا، سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں لگیں، منتخب قیادت اور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا اور جمہوری اداروں کو شدید نقصان پہنچا۔ پارٹی اس دن کو جمہوریت، آئین اور عوامی مینڈیٹ پر حملے کی علامت قرار دیتی ہے۔ پیپلز پارٹی کا موقف ہے کہ اس دور میں پارٹی کے بانی اور سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو متنازع عدالتی کارروائی کے بعد 4 اپریل 1979ء کو پھانسی دی گئی، جسے پارٹی آج بھی ''عدالتی قتل'' قرار دیتی ہے۔ پارٹی قیادت کا کہنا ہے کہ کارکنوں اور عوام کی قربانیوں کے نتیجے میں ملک میں جمہوری جدوجہد جاری رہی اور بعد ازاں جمہوری نظام کی بحالی ممکن ہوئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ نے کہا کہ یوم سیاہ منانے کا مقصد ماضی کے ان واقعات کو یاد رکھنا، جمہوری اقدار کے تحفظ کا عہد دہرانا اور اس عزم کا اظہار کرنا ہے کہ آئندہ کسی بھی غیر آئینی اقدام کی حمایت نہیں کی جائے گی۔

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ میں شرکت کیلئے ایران پہنچ گئے

عیدگاہ امام خمینی تہران میں شہید رہبر اور کنبے کے شہداء کی نماز جنازہ (آج) ادا کی جائیگی، چھ جولائی کو جلوس کا اہتمام ہوگا

تہران (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ میں شرکت کیلئے ایران پہنچ گئے۔تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف جمعہ کو ایک روزہ دورے پر ایران پہنچے۔وزیرِاعظم شہباز شریف شہید ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے جنازے میں شرکت کریں گے۔وزیرِاعظم کے ہمراہ اسپیکر ایاز صادق، اسحاق ڈار، عطاء اللہ تارڑ، بلاول بھٹو زرداری، نیئر حسین بخاری اور وزیرِاعلیٰ سندھ مراد علی شاہ بھی ہیں۔

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پاکستان کی مضبوط سفارت کاری کی فتح ہے، عاصم افتخار

نیو یارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقبل مندوب نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو مضبوط اور پرعزم سفارت کاری کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ امریکہ اور ایران کے درمیان (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

حکومت صوبے میں سیاحت کے فروغ کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھا رہی ہے، سہیل آفریدی

خوشحال ہزارہ پیکیج کے تحت سیاحت کے فروغ کیلئے 50 کروڑ روپے خصوصی طور پر سیاحتی منصوبوں کیلئے مختص کیے گئے ہیں، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیرِ صدارت ہزارہ ڈویژن کے ترقیاتی منصوبوں، امن و امان، گورننس اور سروس ڈیلیوری سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس وزیراعلیٰ ہاؤس پشاور میں منعقد ہوا جس میں ہزارہ ڈویژن میں جاری ترقیاتی منصوبوں، امن و امان کی مجموعی صورتحال، گورننس، سروس ڈیلیوری اور عوامی شکایات کے ازالے سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

آزاد جموں وکشمیر کی تاجر برادری نے کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا گمراہ کن بیانیہ مسترد کر دیا

دشمن معرکہ حق کی ہزیمت کا بدلہ لینے کیلئے مختلف حربے آزما رہا ہے، حالیہ انتشار اسی کا نتیجہ ہے، تاجر

مظفرآباد (این این آئی) آزاد جموں وکشمیر کی تاجر برادری نے کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے گمراہ کن بیانیہ کو مسترد کر دیا ہے۔آزاد جموں وکشمیر کی تاجر برادری نے کالعدم انتشاری کمیٹی کی ہڑتال کی کال کو مسترد کر کے دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دشمن معرکہ حق کی ہزیمت کا بدلہ لینے کیلئے مختلف حربے آزما رہا ہے اور کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا حالیہ انتشار اسی کا نتیجہ ہے، چند شرپسندوں کی کوششوں کے باوجود آزاد جموں وکشمیر کے عوام ریاست اور ریاستی (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

پاکستان کسٹمز انفورسمنٹ حیدرآباد کی مالی سال 2025-26 کے دوران انسدادِ اسمگلنگ کارروائیوں میں نمایاں کامیابیاں

اسلام آباد (این این آئی) کلکٹریٹ آف کسٹمز (انفورسمنٹ)، حیدرآباد نے مالی سال 2025-26 کے دوران انسدادِ اسمگلنگ کارروائیوں، محصولات کی وصولی، انفراسٹرکچر کی بہتری اور ضبط شدہ (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

تہران، وزیراعظم شہباز شریف ایران کے سابقہ سپریم لیڈر شہید آیت اللہ سید علی خامنائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سپریم کورٹ، ایمان مزاری، ہادی چٹھہ کی سزا معطلی کی درخواست سماعت کیلئے مقرر

جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں تین رکنی بینچ میں جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال شامل

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ میں ایمان مزاری اور بیرسٹر ہادی چٹھہ کی سزا معطلی کا معاملہ سماعت کیلئے مقرر کر دیا گیا۔ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ نے ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطل کرنے کے حوالے سے دائر درخواستوں کے معاملے پر دونوں درخواستوں کو سماعت کے لیے مقرر کر دیا ہے۔سپریم کورٹ کے جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 6 جون کو درخواستوں پر سماعت کرے گا، جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال بھی بینچ میں شامل ہیں۔

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا دانا سر بس حادثے پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی صوبائی سیکرٹریٹ کے (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

دنیا کا اگلا سب سے بڑا قتل عام بھارت میں ہونے کا خدشہ ہے، اعلیٰ سیکیورٹی عہدیدار

تقسیم شدہ معاشرہ کی موجودگی میں بھارت کے شائننگ انڈیا ہونے کا نعرہ محض ایک ڈھکوسلہ ہے

راولپنڈی (این این آئی) اعلیٰ سیکیورٹی عہدیدار نے میڈیا انفلوئنسرز کے ساتھ بھارت کے موضوع پر اہم نشست کی ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق اعلیٰ سیکیورٹی عہدیدار نے میڈیا انفلوئنسرز کو بتایا کہ بھارت اپنے اندرونی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے پورے خطے بالخصوص پاکستان میں عدم استحکام پھیلانے پر لگا ہوا ہے، بھارتی قیادت زمینی حقائق تسلیم کرنے سے گریزاں ہے، بھارت ایک ہندوتوا زدہ ناکام ریاست ہے تاہم اسے اپنے آپ کو بڑا دکھانے کی عادت ہو چکی ہے۔

خامنہ ای کے جنازے کے دوران حملہ ہوا تو نتائج سنگین ہوں گے، ایران

ایران اپنی قومی سلامتی اور مقدس شخصیات کی بے حرمتی برداشت نہیں کرے گا، خاتم الانبیا بریگیڈ

تہران (این این ائی) ایران کے خاتم الانبیا بریگیڈ نے خبردار کیا ہے کہ اگر شہید سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی آخری رسومات یا نمازِ جنازہ کے دوران اسرائیل یا امریکا کی (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی تہران پہنچنے پر سرکاری استقبال اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

تہران (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی، اسلامی جمہوریہ ایران کے دارالحکومت تہران پہنچنے پر ایران کی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر نے ان کا استقبال کیا اور انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی کے ہمراہ گورنر صوبہ خیبر پختون خواہ فیصل کریم کنڈی بھی موجود تھے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

وفاقی آئینی عدالت، سہیل سلطان نااہلی کیس سماعت کیلئے مقرر

الیکشن کمیشن ،اٹارنی جنرل سمیت فریقین کو نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی): وفاقی آئینی عدالت میں پی ٹی آئی ایم این اے سہیل سلطان کی نااہلی کا کیس سماعت کے لیے مقرر کر لیا گیا۔ جسٹس حسن اظہر رضوی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ 8 جولائی کو سماعت کرے گا۔عدالت نے الیکشن کمیشن اور اٹارنی جنرل سمیت فریقین کو نوٹس جاری کر دیے۔سہیل سلطان نے اسپیکر ریفرنس اور الیکشن کمیشن کی کارروائی کا اختیار چیلنج کر رکھا ہے۔الیکشن کمیشن سہیل سلطان کے خلاف انتخابات سے قبل سرکاری ملازم ہونے کے ریفرنس پر کارروائی کر رہا تھا۔

سمرین کیبل کی مرمت مکمل، ملک بھر میں انٹرنیٹ سروس معمول پر آ گئی

صارفین کو انٹرنیٹ کی فراہمی بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے، پی ٹی اے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے اعلان کیا ہے کہ بین الاقوامی سمرین کیبل ایس ایم ڈبلیو 5 (SMW5) میں پیدا ہونے والی تکنیکی خرابی کامیابی سے دور کر دی گئی ہے جس کے بعد ملک بھر میں انٹرنیٹ سروس معمول کے مطابق بحال ہو گئی ہے۔پی ٹی اے کے مطابق کیبل میں خرابی کے باعث گزشتہ روز متعدد صارفین کو انٹرنیٹ کی رفتار میں کمی اور کنیکٹیویٹی کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا تھا تاہم اب مرمتی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

وزیرِ صحت سے جنیوا میں انڈونیشیا کے وزیرِ صحت کی ملاقات، صحت کے شعبے میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان برادرانہ اور مضبوط تعلقات موجود ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرِ صحت سید مصطفیٰ کمال سے جنیوا میں انڈونیشیا کے وزیرِ صحت نے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وزارت صحت سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان برادرانہ اور مضبوط تعلقات موجود ہیں۔

غزہ میں نسل کشی کے باوجود یورپی اداروں کے اسرائیل سے اربوں یورو کے معاہدوں کا انکشاف

غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد یورپی اداروں کا اسرائیلی کمپنیوں سے معاہدوں میں اضافہ ہوا، رپورٹ

غزہ (این این آئی) ایک نئی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ، بربریت، ظلم وستم، نسل کشی اور عالمی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمات کے باوجود یورپی یونین کے رکن ممالک کے سرکاری اداروں نے جنوری 2022 سے جولائی 2025 تک اسرائیلی کمپنیوں کے ساتھ 194 معاہدے کیے جن کی مجموعی مالیت تقریباً 2.7 ارب یورو بنتی ہے۔

جیلوں میں قیدیوں کے بنیادی انسانی وقار اور حقوق کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے، مریم نواز

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا جیلوں کی کال کوٹھڑیوں کو حقیقی اصلاح گاہوں میں بدلنے کا مشن

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرِصدارت جیل اصلاحات کے حوالے سے اہم ترین اجلاس منعقد ہوا جس میں جیل ریفارمز پر اقدامات اور اوور کراؤڈنگ کے بحران کو حل کرنے کیلئے تفصیلی پلان پیش کیا گیا۔اجلاس میں جیلوں کی کال کوٹھڑیوں کو حقیقی اصلاح گاہوں میں بدلنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس موقع پر ننکانہ صاحب میں زیرِ تعمیر جیل کی ویڈیو رپورٹ پیش کی گئی اور جیل کو جلد مکمل کرنے (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

مشرق وسطیٰ میں سعودی قیادت میں نیا اتحاد، پاکستان بھی شامل

اسرائیلی رپورٹس اس اتحاد کو توسیع پذیر ''اسلامک نیٹو'' قرار دے رہے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں سعودی عرب کی قیادت میں ایک نیا اتحاد تشکیل پایا ہے جس میں قطر ترکیہ مصر اور پاکستان شامل ہیں۔ امریکی جریدے فارن پالیسی کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں ایران کے ساتھ جنگ نے خلیجی ریاستوں کو شدید نقصان پہنچایا، ان کی برآمدات اور سلامتی کا احساس متاثر ہوا۔خلیج تعاون کونسل سے باہر ایک نیا گروپ تشکیل پایا ہے جس میں سعودی عرب، قطر اور غیر خلیجی ممالک مصر، پاکستان اور ترکیہ شامل ہیں۔اسرائیلی رپورٹس اس اتحاد کو توسیع پذیر ''اسلامک نیٹو'' قرار دے رہے ہیں، جو خلیجی تعاون کونسل (GCC) کے دائرے سے باہر تشکیل پا رہا ہے۔

حب، ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان ایل پی جی گیس فروخت کرنے والے دکانداروں کے ساتھ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

محسن نقوی کی مکہ ریجن کے قائمقام گورنر سے ملاقات

وزیر داخلہ کا پاک سعودیہ برادرانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

جدہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مکہ ریجن کے قائم مقام گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز سے ملاقات کی۔گورنر جدہ شہزادہ سعود بن عبداللہ بن جلوی، گورنر طائف شہزادہ سعود بن نہار بن سعود اور شاہی خاندان کی معزز شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پاک سعودیہ تاریخی و برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

ملک بھر میں مون سون بارشوں سے 17 افراد جاں بحق، 41 زخمی ہوئے: این ڈی ایم اے

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں جاری مون سون بارشوں کے باعث جانی و مالی نقصانات بارے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

یہودی آبادکاروں نے فلسطینی خاندان سمیت گھر کو آگ لگا دی

ایسے واقعات اسرائیلی فوجی قبضے کے ماحول میں پیش آ رہے ہیں، اسرائیلی انسانی حقوق تنظیم

غزہ (این این آئی) اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم یش دین نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ اس میں اسرائیلی آبادکاروں کو مقبوضہ مغربی کنارے کے گاؤں دیر دبوان میں ایک فلسطینی گھر کو آگ لگاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جبکہ اس وقت گھر کے اندر ایک خاندان بھی موجود تھا۔تنظیم کے مطابق یہ سیکیورٹی کیمرے کی ویڈیو تقریباً دو ہفتے قبل ریکارڈ کی گئی تھی۔

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای شہید کی تعزیتی تقریب میں شرکت

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای شہید کی تعزیتی تقریب میں شرکت کی۔قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق سپیکر سردار ایاز صادق نے شہید سپریم لیڈر کے لئے دعائے مغفرت اور فاتحہ خوانی کی۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں سے شہدا کی تعداد 73 ہزار 74 ہو گئی

اسرائیلی حملوں کے باعث 24 گھنٹوں میں غزہ کے ہسپتالوں میں چار شہدا کی لاشیں لائی گئیں، حکام

غزہ (این این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 73 ہزار 74 ہو گئی ہے، ایک لاکھ 73 ہزار 537 افراد زخمی ہیں۔فلسطینی نیوز ایجنسی کے مطابق غزہ کی مقامی صحت حکام نے بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں کے باعث 24 گھنٹوں میں غزہ کے ہسپتالوں میں چار شہدا کی لاشیں لائی گئیں، جن میں سے دو افراد کی لاشیں ملبے (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف جاری کارروائیوں کے ذمہ دار صوبائی وزیر اور ضلعی انتظامیہ ہیں

مگر اپنی سیاسی انتقامی پالیسی کو جواز فراہم کرنے اور عوامی ردعمل سے بچنے کے لیے قومی اداروں کا نام استعمال کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ضلع زیارت کے صوبائی وزیر کی جانب سے یہ تاثر دینا کہ جمعیت علماء (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پاکستان نسی تحریک کے زیر اہتمام سعد اللہ باروزئی کی قیادت میں پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے 105 سال ترقی، اصلاحات اور قومی احیا کی عظیم داستان ہیں، وجیہہ قمر

اسلام آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا (سی پی سی) کے 105 سال محض ایک عدد نہیں بلکہ مسلسل جدوجہد، قومی احیا، اصلاحات اور ترقی کے مختلف ادوار کی ایک عظیم داستان ہیں۔

اسلام آباد ہائیکورٹ نے این ایچ اے کو شہریوں سے اضافی ٹول ٹیکس لینے سے روک دیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کو شہریوں سے اضافی ٹول ٹیکس لینے سے روک دیا جبکہ عدالت نے نان ایم ٹیگ اور کم بیلنس ایم ٹیگ پر 50 فیصد اضافی ٹول کا نوٹیفکیشن آئندہ سماعت تک معطل کر دیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے حکم امتناع جاری کیا۔

سرکاری ملازم کی ترقی کیلئے کنٹریکٹ سروس کو ریگولر سروس میں شمار نہیں کیا جا سکتا، سپریم کورٹ

کنٹریکٹ سروس کو ریگولر سروس میں شمار کرنا کنٹریکٹ ملازمین کو ابتدا ہی سے سول سرونٹ کا درجہ دینے کے مترادف ہو جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ سرکاری ملازم کی ترقی کیلئے کنٹریکٹ سروس کو ریگولر سروس میں شمار نہیں کیا جا سکتا۔سپریم کورٹ کے جسٹس محمد علی مظہر نے سندھ سروس ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف درخواست پر 16 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلے میں کہا ہے کہ کنٹریکٹ سروس کو سرکاری ملازم کی تعریف میں شامل نہیں کیا جا سکتا، سرکاری ملازم کی ترقی کیلئے درکار مقررہ مدت ملازمت کے مقصد کیلئے کنٹریکٹ سروس کو ریگولر سروس کے ساتھ شمار نہیں کیا جا سکتا۔

بارکھان، رکھنی، ڈی آئی جی کوہ سلیمان ڈویژن ایاز احمد بلوچ سینئر صحافیوں کے وفد سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

وفاقی دارالحکومت میں انسداد ڈینگی اقدامات کا جائزہ

ڈی سی اسلام آباد کی موثر کارروائی اور آگاہی مہم تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت میں ڈینگی کے سدباب اور انسدادی اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں اسلام آباد میں ڈینگی کیسز کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ اسلام آباد، راولپنڈی، (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کو آزاد کشمیر انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کے بجائے ان میں حصہ لینا چاہیے تھا، گورنر پنجاب

معاملات خوش اسلوبی سے حل کرنے کیلئے ایکشن کمیٹی لچک کا مظاہرہ، حکومت مثبت رویہ اختیار کرے، سردار سلیم حیدر

اسلام آباد (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی شہید بینظیر بھٹو کے دور سے آج تک تمام مشکلات کے باوجود جمہوری نظام کا حصہ رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردار سلیم حیدر نے کہا کہ تحریکِ انصاف کو آزاد کشمیر کے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کی بجائے ان میں حصہ لینا چاہیے تھا، کیونکہ انتخابی میدان خالی چھوڑنا کسی بھی سیاسی جماعت اور اس کی قیادت کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

خلیجی ریاستوں کا سکیورٹی کیلئے امریکا پر مکمل انحصار کم، پاکستان سمیت نئے شراکت دار بنانے کی کوشش

خلیجی ممالک امریکا کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا چاہتے ہیں تاہم آئندہ اپنی سلامتی کے لیے متبادل شراکت داروں اور علاقائی خودمختاری پر زیادہ توجہ دیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ جنگ کے بعد خلیجی تعاون کونسل کے ممالک اپنی سکیورٹی کی حکمتِ عملی پر نظرِ ثانی کر رہے ہیں۔عرب ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق تجزیہ کار کا کہنا تھا کہ خلیجی ریاستیں امریکا پر مکمل انحصار کم کرتے ہوئے پاکستان، ترکی، مصر، چین، (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے امیر جماعت الصالحین پاکستان صاحبزادہ پیر خالد سلطان سروری القادری کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

صدر مملکت کی بیلاروس کی قیادت کو یومِ آزادی پر مبارکباد

صدر کا باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو اور عوام کو یومِ آزادی پر مبارکباد دی ہے۔ جمعہ کو ایوانِ صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ منسک کی آزادی کا یہ تاریخی دن آزادی اور خودمختاری کی جدوجہد میں بیلاروس کے عوام کے حوصلے اور پختہ عزم کی یادگار ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ دن امن، استحکام اور قومی یکجہتی کی جانب بیلاروس کے شاندار سفر کی ایک قابلِ فخر علامت ہے۔

ثالثی سرمایہ کاری، معاشی ترقی اور انصاف کے نظام میں اصلاحات کی کلید ہے، بیرسٹر عقیل ملک

اسلام آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ ثالثی سرمایہ کاری، معاشی ترقی اور انصاف کے نظام میں اصلاحات کی کلید ہے۔تفصیلات کے مطابق وزارتِ قانون وانصاف کے زیرِ انتظام انٹرنیشنل میڈی ایشن اینڈ (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

سکولوں اور اکیڈمیز کو فٹنس سرٹیفکیٹ لینا ہو گا ورنہ سیل ہوں گے' وزیر تعلیم

والدین غیر رجسٹرڈ بلڈنگز میں اپنے بچوں کو پڑھنے کیلئے مت بھیجیں' رانا سکندر حیات

لاہور (این این آئی) وزیرِ تعلیم رانا سکندر نے سانحہ باغبانپورہ کے مقام کا دورہ کیا جہاں انہوں نے لینٹر گرنے والی عمارت کا جائزہ لیا اور لینٹر گرنے سے مرنے والے بچے کے گھر جا کر فاتحہ خوانی کی۔ وہ متاثرہ بچے کو سب سے پہلے نکالنے والے ستھرا پنجاب ورکرز سے بھی ملے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تعریفی سند جاری کرنے کا اعلان کیا۔ رانا سکندر حیات سے ہلاک ہونے والے بچے کے والد (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

وزیر اعظم شہباز شریف ترکیہ کے دورے پر استنبول پہنچ گئے

ایئرپورٹ پر ترکیہ کے وزیر تجارت پروفیسر ڈاکٹر عمر بولات، پاکستانی سفیر ڈاکٹر یوسف جنید اور ترکیہ کے وزارت خارجہ نے وزیراعظم کا استقبال کیا

استنبول (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف ترکیہ کے دوطرفہ دورے پر استنبول پہنچ گئے۔استنبول کے اتاترک ایئرپورٹ پر ترکیہ کے وزیر تجارت پروفیسر ڈاکٹر عمر بولات، ترکیہ میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر یوسف جنید اور ترکیہ کے وزارت خارجہ اور سفارت خانے کے دیگر افسران نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ بھی وزیر اعظم کے ہمراہ ہیں۔

پاکستان، ترکیہ کا بحری امور اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ترکیہ نے بحری امور اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کرتے ہوئے اقتصادی روابط کے استحکام، جدید انفراسٹرکچر کی ترقی اور پائیدار (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

سرگودھا، میڈیکل سوشل آفیسر نادیہ شاہ پرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل وحید خان سے ملاقات کر رہے ہیں

مالی سال 2025-26 میں سیمنٹ کی کھپت 7.21 فیصد بڑھ کر 5 کروڑ 5 لاکھ 15 ہزار ٹن رہی، سیمنٹ مینوفیکچررز

اسلام آباد (این این آئی) آل پاکستان سیمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (اے پی سی ایم اے) نے مالی سال 2025-26 کے اعداد و شمار جاری کر دیئے۔اے (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

آن لائن حج رجسٹریشن کے پہلے 11 دن میں 2 لاکھ سے زائد افراد نے رجسٹریشن مکمل کر لی

اسلام آباد (این این آئی) پہلے 11 دن میں 2 لاکھ سے زائد افراد نے گھر بیٹھے حج رجسٹریشن مکمل کر لی۔وزارت حج کے مطابق ایک لاکھ 80 ہزار عازمین نے ویب پورٹل اور 24 ہزار نے موبائل ایپ سے رجسٹریشن مکمل کی جب کہ ایک لاکھ 54 ہزار سے زائد نے سرکاری اور 49 ہزار نے پرائیویٹ حج اسکیم کا انتخاب کیا۔

جدوجہد صرف بانی کی قید تنہائی ختم کرانے، علاج کیلئے ہے، علیمہ خان

ملاقات کرانا احسان نہیں، بانی پی ٹی آئی کا قانونی اور آئینی حق ہے، میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) بانی پاکستان تحریک انصاف کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا ہے کہ ہمارے جدوجہد صرف بانی کی قید تنہائی ختم کرانے اور علاج کیلئے ہے۔انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) کے باہر میڈیا سے گفتگو میں علیمہ خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت، علاج اور تمام حقوق ہماری اولین ترجیح ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہفتہ وار 18 افراد کی ملاقات کا عدالتی حکم موجود ہے لیکن عمل درآمد نہیں ہو رہا، ملاقات کرانا احسان نہیں، بانی پی ٹی آئی کا قانونی اور آئینی حق ہے۔

عدالت نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو شہریوں سے اضافی ٹول ٹیکس لینے سے روک دیا، فریقین کو نوٹس جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو شہریوں سے اضافی ٹول ٹیکس وصول کرنے سے روک دیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے درخواست پر سماعت (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

شازیہ مری کا بلوچستان میں مسافر کوچ حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

بلوچستان کے ضلع شیرانی میں مسافر کوچ حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج ہے، ترجمان پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرینز شازیہ مری نے بلوچستان میں مسافر کوچ حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع شیرانی میں مسافر کوچ حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج ہے۔اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ جاں بحق ہونے والے افراد کے اہلِ خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔شازیہ مری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بلوچستان کے تمام سرکاری و نجی اسکولوں میں جسمانی سزا پر مکمل پابندی عائد

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں طلبہ کو جسمانی سزا دینے پر مکمل پابندی عائد کر دی اور اس حوالے سے باقاعدہ اعلامیہ جاری کر دیا ہے۔

یوریا درآمد تنازع کا اختتام، سپریم کورٹ نے ٹریڈنگ کارپوریشن کے حق میں فیصلہ دے دیا

عدالت عظمیٰ نے سندھ ہائیکورٹ کا پرفارمنس گارنٹی واپس کرنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کی اپیل منظور کرتے ہوئے اس کے حق میں فیصلہ دے دیا جبکہ کمپنی کی اپیل مسترد کر دی۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کیس کا فیصلہ سنایا، 21 صفحات پر مشتمل فیصلہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے تحریر کیا۔عدالت نے سندھ ہائیکورٹ کا پرفارمنس گارنٹی واپس کرنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا جبکہ ٹی سی پی کی جانب سے پرفارمنس گارنٹی ضبط کرنا مکمل طور پر قانونی قرار دے دیا۔

آزاد کشمیر الیکشن، 24 رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے گئے

مظفرآباد (این این آئی) آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے 24 رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے۔ذرائع کے مطابق آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے رجسٹرڈ 24 سیاسی جماعتوں میں انتخابی نشانات تقسیم کر دیئے ہیں۔

یومِ سیاہ منانے کا مقصد ماضی کے ان واقعات کو یاد رکھنا، راجہ پرویز اشرف

مرکزی پنجاب کی تنظیموں کو سیمینارز، دعائیہ اجتماعات اور احتجاجی پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام 5 جولائی 1977ء کو منتخب جمہوری حکومت کا تختہ الٹنے کے خلاف کل 5 جولائی بروز اتوار کو ملک بھر میں ''یومِ سیاہ'' منایا جائیگا۔ پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف کی ہدایت پر جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ نے تمام ڈویژنل، ضلعی، سٹی اور تحصیل تنظیموں کے علاوہ ذیلی ونگز کو یوم سیاہ کے موقع ہر سیمینارز، دعائیہ اجتماعات اور احتجاجی پروگرام (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

ڈیجیٹلائزیشن، آٹومیشن سے ٹیکس نظام میں شفافیت لائی جا سکتی ہے' ٹیکس ایڈوائزرز

موجودہ ٹیکس دہندگان پر مزید بوجھ ڈالنے سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو سکتی ہیں' چودھری امانت بشیر

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن کے سینئر ممبر چودھری امانت بشیر نے کہا ہے کہ ٹیکس نیٹ میں توسیع ضروری ہے تاہم موجودہ ٹیکس دہندگان پر مزید بوجھ ڈالنے سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو سکتی ہیں، ٹیکس نظام کو سادہ، شفاف اور کاروبار دوست بنایا جانا چاہیے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ٹیکس قوانین میں بار بار تبدیلیاں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کرتی ہیں۔

ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کی تمام صوبوں کے چیف سیکرٹریز کو ایمرجنسی رسپانس کمیٹی میں بطور شریک اراکین شامل کرنے کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ہدایات پر قائم ایمرجنسی رسپانس کمیٹی نے تمام صوبوں کے چیف سیکرٹریز کو ایمرجنسی رسپانس کمیٹی میں بطور شریک اراکین شامل کرنے کی منظوری دیدی ہے۔

این ڈی ایم اے کی ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا پہلا اجلاس، مون سون خطرات کا جائزہ لیا گیا

مربوط قومی حکمت عملی کے ذریعے مون سون 2026 کے دوران جان و مال کے تحفظ اور نقصان میں کمی کو یقینی بنایا جائے گا، اجلاس کا عزم

اسلام آباد (این این آئی) وزیرِاعظم کی ہدایات پر قائم ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا پہلا اجلاس این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوا، جس میں مون سون 2026 کے دوران ممکنہ خطرات، قومی تیاریوں اور ہنگامی ردعمل کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کی صدارت وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ویڈیو لنک کے ذریعے کی، جبکہ وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک، (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

پالیسی سازی کے عمل میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ماہرین زراعت

مکوآنہ (این این آئی) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد میں " نیشنل سیڈ اور زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 فریم ورک، وژن اور مواقع " کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔

صوبے بھر کے تمام سروس فراہم کنندگان فوری طور پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

بلوچستان کی تعمیر وترقی میں ایک ذمہ دار شہری کے طور پر اپنا حصہ ڈالیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے بھر کے تمام سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ اگر تا حال رجسٹرڈ نہیں ہیں تو فوری طور پر بلوچستان ر (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

محسن نقوی کی مکہ ریجن کے قائم مقام گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

جدہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے جدہ میں مکہ ریجن کے قائم مقام گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز سے ملاقات کی۔گورنر جدہ شہزادہ سعود بن عبداللہ بن جلوی، گورنر طائف شہزادہ سعود بن نہار بن سعود اور شاہی خاندان کی معزز شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔

نارووال، محکمہ تحفظ ماحولیات کے زیر اہتمام پلاسٹک کے تھیلوں سے پاک کے عالمی دن پر آگاہی ریلی نکالی جا رہی ہے

گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد کی وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر احمد حسن مٹو کی قیادت میں ایک وفد نے وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی سے وزارتِ ریلوے میں ملاقات کی۔وفد میں سابق ایم پی اے و سابق میئر گجرات حاجی (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)